

يَهْتَدُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمْتَنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِيْلَ اِيْمَانٍ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (الحجرات- ۱۸)
 وہ تجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں تو کہہ دے کہ اپنے اسلام لانے کا احسان مجھے نہ جتاؤ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تمہیں
 ايمان کی طرف ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو (تو اس حقیقت کا اعتراف کرو)۔

جناب عبدالسمع ظفر صاحب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے کافی تحقیق کرنے کے بعد خاکسار کے دعویٰ کو سچا پا کر میری بیعت کی تھی اور آپ کے موجودہ رویہ سے پتہ ملتا ہے کہ آپ کے دماغ میں یہ
 کیڑا ہے کہ آپ نے خاکسار کی بیعت کر کے مجھ پر کوئی احسان کیا ہوا ہے۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ آپ کا بیعت کر کے مجھے بطور موعود زکی
 غلام مسیح الزماں قبول کرنا آپ کا مجھ پر کوئی احسان نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا آپ پر احسان ہے کہ اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے۔ مورخہ ۲۸
 اگست ۲۰۱۶ء کو خاکسار کی طرف سے پوچھے گئے چند سوالوں کے جواب میں آپ کا ایک مفصل خط موصول ہوا تھا۔ اپنی گونا گوں
 مصروفیات کی وجہ سے آپ کو خط کی رسید بھی نہ دے سکا۔ ۲۹ اگست ۲۰۱۶ء کو آپ نے دوبارہ وہی مفصل خط میری طرف بھیجا۔ خاکسار
 نے پھر اگلے دن آپ کو اطلاع دیدی کہ آپ کا خط موصول ہو گیا ہے۔ عزیزم:۔ آپ اپنے مفصل خط کے شروع میں خاکسار کو مخاطب کر کے یہ
 شعر لکھتے ہیں:۔

ہوگئی ہے غیر کی شیریں بیانی کارگر عشق کا اُس کو گماں ہم بے زبانوں پر نہیں

عزیزم:۔ آپ نے اپنے شعر کے پہلے مصرعہ میں جو غیر کی باتیں سننے کا خاکسار پر الزام عائد کیا ہے۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ خاکسار
 نے آپ کے خلاف کس کی یا کن کی باتیں سنیں اور پھر اُس سے متاثر ہوا ہوں؟؟ میں آپ سے جواباً کہتا ہوں کہ آپ نے خاکسار پر غیروں کی
 باتوں پر کان دھرنے کا ایک جھوٹا الزام عائد کیا ہے جس میں ایک ذرہ برابر بھی صداقت نہیں ہے۔ منافقین اسی قسم کا جھوٹا الزام آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی لگایا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لگائے گئے اس قسم کے الزاموں کی تردید میں فرمایا تھا کہ وہ
 تمہاری بھلائی اور ہدایت کی باتیں سنتا ہے۔ میں آپ سے تقاضا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے شعر میں جس غیر کی طرف اشارہ کیا ہے۔ آپ
 خاکسار کے آگے ایسے کسی غیر کا ثبوت پیش کریں۔ وگرنہ خاکسار آپ کے اس جھوٹ پر یہی کہہ سکتا ہے کہ لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلَى الْكَافِرِيْنَ
 عزیزم:۔ آپ نے اپنے شعر کے دوسرے مصرعہ میں اپنے جس عشق کا ذکر فرمایا ہے یا حوالہ دیا ہے۔ آپ کے بیان فرمودہ اس عشق کی حقیقت
 کیا ہے؟؟ میرے اس جوابی خط میں آپ کے اس جھوٹے عشق کی حقیقت خود بخود کھل جائے گی۔ اس پر الگ سے بات کرنے کی ضرورت ہی
 نہیں ہے۔ آگے آپ لکھتے ہیں۔

(1) قولہ:۔۔۔ ”فون کی گفتگو آخر پر بتاؤں گا آپ نے اپنے خط میں تین نقاط کا جواب مانگا ہے تو جواب حاضر ہے۔

نمبر ایک۔۔۔ تمام جماعت کی تفصیلی تجنیدی لسٹ تین دن میں مل جائے۔ جناب عالی گزارش ہے اس طرح کے خطوط مذہب کی تاریخ میں
 کبھی سننے میں نہیں آئے ماسوائے کہیں جنگ شروع ہوئی ہو یا اسی طرح کی کوئی اور ناگہانی صورت ہو۔“

اقول:۔۔ آپ کو واضح رہے کہ خاکسار کی بیعت کر کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہونے سے پہلے آپ جماعت احمدیہ قادیان یا قبرستان میں پیدا ہوئے تھے۔ اسی جماعت میں آپ نے بچپن، جوانی اور بڑھاپا گزارا ہے۔ آپ بڑی اچھی طرح اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ مذہب کی دنیا میں اس قسم کے خطوط صرف جنگ کے وقت یا ناگہانی حالات میں ہی نہیں لکھے جاتے بلکہ جماعت احمدیہ قادیان میں خلفاء یا عہدیداروں کا اپنے ماتحتوں سے اس قسم کی معلومات حاصل کرنے کیلئے خطوط وغیرہ لکھنے کیلئے کہنا تو انکار روزمرہ کا وتیرہ ہے۔ خاکسار کا اپنی گونا گوں مصروفیات کی وجہ سے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے مختلف ممالک کے امراء یا دیگر عہدیداروں کو اس قسم کی معلومات مہیا کرنے کیلئے انہیں خطوط لکھنے کیلئے وقت ہی نہیں ہے۔ آپ مجھے بتائیں کہ مذکورہ خط سے پہلے آپ کی ۱۵ ماہ کی امارت کے دوران میں نے کینیڈا جماعت کی معلومات حاصل کرنے کیلئے آپ کو کتنے خطوط لکھے تھے؟ **جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی تاریخ میں خاکسار کی طرف سے مختلف ممالک کے امراء کو لکھا گیا یہ میرا پہلا خط تھا۔** خاکسار نے بطور قائد جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور بطور موعود زکی غلام مسیح الزماں اور بطور مامور من اللہ آپ سے (امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند) کینیڈا جماعت کی چند معلومات طلب کی تھیں اور پھر یہ خط میں نے صرف کینیڈا کے امیر کو ہی نہیں لکھا تھا بلکہ ایک ہی وقت میں کینیڈا کے علاوہ جرمنی، سویڈن، انگلینڈ اور امریکہ کے امراء کو بھی لکھا تھا۔ مورخہ ۱۷ اگست ۲۰۱۶ء کو خاکسار اپنے اس خط میں آپ سمیت دیگر ممالک کے امراء سے درخواست کرتے ہوئے لکھتا ہے:

”آپ سب امراء ممالک سے درخواست ہے کہ آپ اپنے ممالک کے ممبران جماعت کی مکمل تجدیدی لسٹ، ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر کیساتھ تین دن تک خاکسار کو مہیا فرمادیں شکریہ۔“

عزیزم: آپ کے علاوہ باقی چاروں ممالک کے امراء نے تین دن کے اندر اندر مطلوبہ معلومات خاکسار کو فراہم کر دی تھیں۔ کینیڈا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی تعداد ہم انگلیوں پر گن سکتے ہیں۔ اب سوال ہے کہ اگر آپ خاکسار کے مطیع تھے یا آپ میرے باغی نہیں تھے تو پھر یہ کوئی ایسی ذمہ داری تو نہیں تھی کہ جو آپ تین دن میں پوری نہیں کر سکتے تھے۔ اگر یہ بھاری ذمہ داری آپ سے تین دن میں پوری نہیں ہو سکتی تھی تو پھر آپ اگر خاکسار کے فرمانبردار ہوتے یا آپ اپنے آپ کو خاکسار کا فرمانبردار سمجھتے تو آپ یہ ذمہ داری چار یا پانچ دن یا ایک ہفتہ میں بھی پوری کر سکتے تھے؟ آپ نے میری اس ہدایت پر عمل کرنے کی بجائے مورخہ ۲۳ اگست ۲۰۱۶ء کو خاکسار کو فون کیا اور اس فون پر آپ نے خاکسار کیساتھ کس طرح بات کی اور دوران گفتگو کس قسم کے اخلاق کا مظاہرہ کیا میں اس کا ذکر بعد میں کرونگا۔ آگے آپ لکھتے ہیں۔

قولہ:۔۔ ”یہاں ہم لوگ روزانہ حلال کارزق کما کر کھاتے ہیں اور اسکے علاوہ ایک دوسرے سے بہت فاصلوں پر رہتے ہیں ملاقات اتنی آسان نہیں ہے۔“

اقول:۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ میری معلومات کے مطابق آپ کافی عرصہ سے کوئی ملازمت نہیں کرتے۔ آپ کافی عرصہ سے کینیڈا میں حکومت سے پنشن (pension) لے رہے ہیں۔ کیا آپ اپنے متعلق یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ گزشتہ کم از کم دس (۱۰) سال سے

کوئی پرائیویٹ یا گورنمنٹ کی ملازمت کر رہے ہیں اور گورنمنٹ سے پنشن نہیں لے رہے؟ اگر آپ یہ ثابت نہیں کر سکتے اور میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ قطعاً میری بات کو جھٹلا نہیں سکتے تو پھر اپنے خط میں آپکا یہ کہنا کہ ”یہاں ہم لوگ روزانہ حلال کا رزق کما کر کھاتے ہیں“ کیا ایک صریح اور قطعی جھوٹ نہیں ہے جو آپ نے اپنے خط میں میرے آگے بولا ہے؟؟

عزیزم:- آجکل میڈیا نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ منٹوں کی خبر ساری دنیا تک پہنچ جاتی ہے۔ بعض اوقات پاکستان کی خبر پاکستان والے بعد میں سنتے ہیں لیکن ہم یورپ یا مغرب میں رہنے والے ان سے بھی پہلے سن لیتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ اسی وجہ سے ہوا ہے کہ میڈیا کی بے انتہا ترقی نے ہماری دنیا کو ایک گلوبل وِج (global village) بنا دیا ہے۔ ہماری جماعت کا کوئی بھی ممبر خواہ وہ دنیا میں کہیں پر بھی ہو وہ جب چاہے خاکسار کیساتھ لمحوں میں فون پر بات کر لیتا ہے۔ جب آپ کینیڈا میں بیٹھے ہوئے خاکسار کیساتھ سیکنڈوں میں بات کر لیتے ہیں تو پھر اگر آپکا کوئی بھائی یا رشتہ دار آپ سے پچاس یا سو کلومیٹر بھی دور رہتا ہے تو پھر اُس سے آپ سیکنڈوں میں بات کیوں نہیں کر سکتے اور گھنٹوں میں آپ ایک دوسرے سے ملاقات کیوں نہیں کر سکتے؟؟ یقیناً آپ منٹوں میں بات کر سکتے ہیں اور گھنٹوں میں آپ ملاقات بھی کر سکتے ہیں لہذا میڈیا کے اس ترقی یافتہ دور میں آپکا یہ کہنا کہ ”اسکے علاوہ ایک دوسرے سے بہت فاصلوں پر رہتے ہیں ملاقات اتنی آسان نہیں ہے۔“ کیا یہ بھی آپکا ایک صریح جھوٹ نہیں ہے؟؟ آگے آپ لکھتے ہیں۔

قولہ:- ”ناصر سلطانی کے مباہلہ کے وقت تمام لسٹ آپ تک پہنچ چکی ہے اور ویب سائٹ پر موجود ہے پھر جن لوگوں نے بھی بیعت کی ہے سب نے آپکے ساتھ بذریعہ فون کی ہے ان کے بیعت فارم آپکے پاس ہیں میں نے کبھی نہیں دیکھے۔“

اقول:- آپ کو علم ہے کہ الہی جماعتوں میں لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ کاذب سلطانی سے مباہلہ دو اڑھائی سال پہلے ہوا تھا۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اس مباہلہ کے بعد جماعت احمدیہ کینیڈا میں بعض اور سعید رو حیں بھی ہمارے ساتھ شامل ہوئی ہیں لہذا خاکسار کی ہدایت کو نظر انداز کرنے کیلئے اس وقت میرے آگے آپکا کاذب سلطانی کے مباہلہ کا جواز پیش کرنا بھی ایک صریح بہانہ ہے۔ جہاں تک بیعت فارموں کا تعلق ہے تو خاکسار نے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے ممبران کے بیعت فارم آپ سے نہیں مانگے تھے بلکہ میں نے تو آپ سے صرف ممبران جماعت کی تجدیدی لسٹ بمعہ ایڈریس اور فون نمبر طلب کی تھی۔ اگر آپ خاکسار کے مطیع اور فرمانبردار ہوتے تو کینیڈا جماعت کے ۲۸ ممبران کی تجدیدی لسٹ مقررہ وقت میں یا ایک دو دن لیٹ یا ایک ہفتہ تک خاکسار کی طرف بھیجنا آپ کیلئے چنداں مشکل نہیں تھا۔ امر واقع یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو خاکسار کا مطیع اور فرمانبردار ہرگز نہیں سمجھتے۔ اور میرا یہ خالی دعویٰ نہیں ہے بلکہ میں بعد میں آپکے آگے اس کا ثبوت پیش کروں گا۔ آگے آپ لکھتے ہیں۔

(2) قولہ:- ”نمبر دو۔۔۔ رستگاری فنڈ خاکسار کو یہ ذمہ داری جون ۲۰۱۵ سے ملی ہے لہذا میں صرف چودہ ماہ کا جوابدہ ہوں مجھ سے جون ۲۰۱۵ سے پہلے کا حساب مانگنے میں کون سا عقلی جواز ہے؟ جون ۲۰۱۵ کے بعد دو ہزار چار سو کینیڈین ڈالر چندہ وصول ہوا تھا جو مبشر صاحب کو بھجوا دیا گیا تھا اسکے علاوہ ہمارے پاس کوئی اور وصولی نہیں ہے۔“

اقول: - عزیزم۔ آپ نے دو ہزار چار سو کینیڈین ڈالر چندہ کس کے ہاتھ عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب کو بھجوایا تھا؟ آپ نے اسکی وضاحت کیوں نہیں کی ہے؟ برائے مہربانی اسکی وضاحت کریں؟ **ثانیاً۔** اگر میں نے سہواً اپنے خط میں جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۱۴ء سے رستگاری فنڈ کے متعلق پوچھ لیا تھا تو آپ جب سے جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر بنے تھے یعنی جون ۲۰۱۵ء سے خاکسار کورسٹگاری فنڈ کی تفصیل بتا کر ادب کیساتھ کہہ سکتے تھے کہ خاکسار کے انتخاب سے پہلے کی تفصیل آپ گذشتہ امیر کینیڈا سے حاصل کر لیں۔ لیکن آپ کا ایک طرف قائد جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور مامور من اللہ کی نافرمان برداری کرنا اور اوپر سے اُس کیساتھ اس انداز میں بات کرنا کہ ”مجھ سے جون ۲۰۱۵ سے پہلے کا حساب مانگنے میں کون سا عقلی جواز ہے؟“ کیا یہ آپکی گستاخی نہیں ہے؟؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جب سے آپ کینیڈا کے امیر منتخب ہوئے ہیں۔ کیا آپ نے خاکسار کی کسی ایک ہدایت پر بھی آج تک عمل کیا ہے؟؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ اور پھر اس نافرمان برداری اور نالائقی کیساتھ اوپر سے خاکسار کیساتھ اس انداز سے بات کرنا کہ ”مجھ سے جون ۲۰۱۵ سے پہلے کا حساب مانگنے میں کون سا عقلی جواز ہے؟“ کیا آپ کا یہ انداز گفتگو نافرمان برداری کے زمرے میں آئے گا یا کہ گستاخی کے زمرے میں؟؟۔

ایسے ویسے، کیسے کیسے ہو گئے کیسے کیسے، ایسے ویسے ہو گئے

(3) **قولہ:** --- ”نمبر تین۔۔ تبلیغ۔۔ 1۔“ ”ندیم شیخ کی فیملی کے پانچ افراد میری ذاتی کوشش سے جماعت میں داخل ہوئے“

اقول: - آپ کو واضح رہے کہ عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب اور اسکی فیملی کا ہماری جماعت میں داخل ہونے میں اولاً تو عزیزم شیخ صاحب کی نیک نیتی اور تقویٰ کا دخل ہے۔ **ثانیاً** خاکسار کے اُن دلائل کا دخل ہے جو آپ نے عزیزم شیخ صاحب کے آگے پیش کیے۔ وہ دلائل اتنے قاطع اور مؤثر تھے اور ہیں کہ عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب ان سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ **ثالثاً۔** عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب اور اسکی فیملی کا ہماری جماعت میں داخل ہونا تو آپکے امیر بننے سے پہلے کا واقعہ ہے اور اس طرح شیخ صاحب اور اسکی فیملی کا یہ واقعہ آپکے امیر بننے کے بعد آپکی تبلیغی کوششوں کا کارنامہ ہرگز نہیں ہے۔ **رابعاً۔** عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب کے خاکسار کا دعویٰ کو قبول کرنے میں اگر آپکی بزرگی یا تقویٰ یا آپکے اعلیٰ اخلاق کا دخل ہوتا تو پھر آج وہی شیخ صاحب آپکے پیچھے نماز پڑھنے کیلئے بھی کیوں تیار نہیں ہیں؟؟ کیا آپ اسکی وجہ بتائیں گے کہ عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب نے آپکے پیچھے نماز پڑھنا کیوں چھوڑی ہے؟؟

عزیزم عبدالمسیح ظفر صاحب: - آپ نے حضرت امام مہدی و مسیح موعود کا یہ الہام تو سنا ہوگا ”إِنِّي مُصَيَّبٌ مِّنْ أَرَادَ إِهَانَتَكَ“ (تذکرہ صفحہ ۵۳۹) کہ میں اُس شخص کی اہانت کروں گا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا۔

آپ نے عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب کو گمراہ کر کے اور اسکی نظروں میں مجھے گرا کر میری اہانت کرنی چاہی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ اُس نے محمدی مریم کے موعود کی غلام کی اہانت کا بدلہ آپ سے شیخ ندیم احمد کے ذریعہ ہی لے لیا۔ عزیزم ندیم احمد صاحب نے جب آپکے پیچھے نماز پڑھنے سے ہی انکار کر دیا تو اس سے بڑی آپکی ذلت اور رسوائی اور کیا ہو سکتی ہے؟؟ ”إِنَّا فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ“

2. **قولہ:** --- ”عذر ارشید صاحبہ اور انکی فیملی جماعت سے کیوں بدظن ہوئے اور کن کوششوں سے واپس لائے گئے یہ آپ اُن سے براہ

راست تصدیق کر لیں۔“

اقول: - عزیزم۔ جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں عذرارشید صاحبہ کی واپسی کے حوالہ سے بھی آپ صریحاً جھوٹ بول رہے ہیں۔ جہاں تک عزیزم عذرارشید صاحبہ کا ہماری جماعت میں واپسی کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں عزیزم عذرارشید صاحبہ نے بذات خود اور آپ کے خاوند عزیزم لیاقت علی طاہر صاحب نے مجھے کئی دفعہ بتایا ہے کہ عذرارشید کی ہماری جماعت میں دوبارہ واپسی عزیزم عبدالقادر صاحب کی جلسہ سالانہ ۲۰۱۴ء پر کی گئی تقریر کی وجہ سے ہوئی تھی۔ انہوں نے مجھے خود بتایا ہے کہ انہوں نے اس ابتلاء کے دور میں کبھی بھی عبدالسمیع ظفر صاحب کو فون نہیں کیا تھا تو پھر آپ نے یہ تبلیغی کوششیں کہاں اور کس کو کی تھیں؟؟ جب سے آپ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے امیر منتخب ہوئے ہیں۔ اس عرصہ میں آپ نے تبلیغ کے حوالہ سے انکی کوئی مدد تو نہیں کی بلکہ ایک آدھ دفعہ آپ نے بد اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس نیک اور مخلص خاتون کو بغیر کسی قصور کے ڈانٹ ضرور پلائی ہے۔ حتیٰ کہ نوبت بہ ایجا رسید کہ اُس نے تبلیغ کے سلسلہ میں آپ سے بات کرنا ہی چھوڑ دی۔ اور آپ عمر رسیدہ اور کینیڈا جماعت کے امیر ہوتے ہوئے یہ جھوٹ بولتے پھر رہے ہیں کہ عزیزم عذرارشید صاحبہ آپکی کوششوں کی وجہ سے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں واپس آئی ہیں؟؟ العجب ثم العجب

3. قولہ: -۔۔۔ ”حمید اللہ شاہ صاحب کی فیملی کے چھ افراد میرے دور میں کس کی کوشش سے جماعت میں شامل ہوئے؟“

اقول: - عزیزم حمید اللہ شاہ صاحب کے حوالہ سے بھی آپ سفید جھوٹ بول رہے ہیں۔ عزیزم حمید اللہ شاہ صاحب اور اُسکی فیملی کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہونے کیساتھ آپکی کوششوں کا کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ عزیزم حمید اللہ شاہ صاحب اور آپ کے اہل خانہ کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شمولیت عزیزم عذرارشید صاحبہ اور آپ کے خاوند عزیزم لیاقت علی طاہر صاحب کی تبلیغ اور کوششوں کی مرہون منت ہے۔ اس نئی فیملی نے بھی آپکی بد اخلاقی اور بد مزاجی کا خاکسار کیساتھ کئی دفعہ شکوہ کیا ہے۔ لیکن میں پھر بھی اس اُمید پر کہ شاید آپ اپنی اخلاقی حالت کی اصلاح کر لیں گے آپکی بد اخلاقیوں پر خاموش رہا ہوں۔ یہ تو عزیزم حمید اللہ شاہ صاحب کی فیملی پر اللہ تعالیٰ کا کوئی خاص فضل ہے جو آپ کے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے وہ ابھی تک جماعت احمدیہ اصلاح پسند سے بھاگے نہیں ہیں۔ اور یہ ایک عجیب معجزہ ہے کہ وہ آپ ایسے اعلیٰ اخلاق کے حامل امیر کے ہاتھوں سے بچے ہوئے کس طرح ہیں؟؟

4. قولہ: -۔۔۔ ”بہن رضیہ صدیقی صاحبہ بھی میرے دور میں جماعت میں شامل ہوئیں“

اقول: - جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے ممبران کی طرف سے خاکسار کو کئی دفعہ شکایات موصول ہوئی ہیں کہ جب سے عبدالسمیع ظفر صاحب کینیڈا کے امیر بنے ہیں۔ انہوں نے تبلیغی کوششوں میں کینیڈا جماعت کے ممبران کی مدد کرنے کی بجائے اور انکی حوصلہ افزائی کرنے کی بجائے ہمیشہ انکی حوصلہ شکنی کی ہے اور تبلیغی کوششوں میں رخنہ ڈالے ہیں۔ اگر کسی مخلص ممبر نے آپ کو یہ کہا کہ ہم مختلف قادیانی افراد کو اپنا لٹریچر ارسال کریں تو آپ نے انکی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے انہیں یہ جواب دیدیا کہ جنبہ صاحب اپنا مقدمہ خود لڑ لیں گے۔ کیا آپ اپنے اس بیان سے مگر سکتے ہیں؟؟ ہرگز نہیں۔ اب سوال ہے کہ اگر جنبہ صاحب کے مقدمہ سے آپکی کوئی دلچسپی نہیں ہے تو پھر آپ

جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے امیر ہونے کے ناطے کس مرض کی دوا ہیں؟ آپ نے اپنے انتخاب کے وقت یہ کیوں نہیں کہا تھا کہ جنبہ صاحب اپنا مقدمہ خود ہی لڑ لیں گے اور مجھے یہاں کا امیر نہ بنایا جائے۔ امیر بننے کیلئے تو آپ نے دیر نہ لگائی اور جب کام کرنا پڑا تو رونا شروع کر دیا کہ جنبہ صاحب اپنا مقدمہ خود لڑ لیں گے۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ آپ کس قماش کے آدمی ہیں؟؟ **جہاں تک بہن رضیہ صدیقی صاحبہ کا ہماری جماعت میں داخل ہونے کا تعلق ہے تو (آپ کی تبلیغی کوششوں میں روکا وٹیں ڈالنے کے باوجود) وہ عزیزی عذرا رشید صاحبہ کی رات دن کی تبلیغی کاوشوں کا پھل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔** عزیزی رضیہ صدیقی صاحبہ کے حوالہ سے بھی آپ سفید جھوٹ بول رہے ہیں۔

5. قولہ:۔۔۔ ”اسلام آباد پاکستان میں برادرم اقتدار احمد اسد صاحب کی بیعت کی خبر تو خود آپ نے مجھے دی تھی کہ وہ میری فیملی کے ذریعے جماعت میں شامل ہوئے ہیں“

اقول:۔۔۔ عزیزم۔ سید اقتدار اسد صاحب کی بیعت کو آپ کس دلیل کی بنا پر اپنے کھاتے میں ڈالتے پھر رہے ہیں؟ کیا آپ کو ذرہ بھی خدا کا خوف نہیں ہے اور آپ جھوٹ پر جھوٹ بولے جا رہے ہیں۔ عزیزم۔ آپ کے چھوٹے بھائی حافظ تنویر صاحب نے ضرور سید اقتدار اسد صاحب کو خاکسار کے دعویٰ اور خاکسار کی ویب سائٹ (alghulam) کا تعارف کروایا تھا۔ لیکن آگے سب تحقیق سید اقتدار اسد صاحب نے بذات خود کی ہے اور پھر چونکہ ان میں سچائی، ایمان اور تقویٰ تھا لہذا اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے حق کو قبول کرنے کیلئے سامان پیدا فرمادئے۔ عزیزم۔ اسلام آباد کے رہائشی سید اقتدار احمد اسد صاحب کی بیعت کیساتھ عرصہ دراز سے کینیڈا میں سیٹل ہونے والے آپ ایسے عبد السمیع ظفر کا کیا تعلق؟؟ کچھ خدا کا خوف کریں اور اتنا سفید جھوٹ نہ بولیں۔ آخر مرنا ہے؟

6. قولہ:۔۔۔ ”میری بہن بہنوں اور چھوٹا بھائی جلسہ سے چند ہفتے پہلے آپ کے دعویٰ کی تصدیق کیلئے آپ سے طویل ملاقات کر کے گئے ہیں“

اقول:۔۔۔ عزیزم۔ آپ کی بہن، بہنوں اور چھوٹا بھائی تنویر خاکسار کو ملنے کیلئے رمضان کے شروع میں آئے تھے۔ آپ کی بہن خود پڑھی لکھی ہیں اور انہوں نے خود انٹرنیٹ پر خاکسار کی تحریرات اور نظریات پڑھے اور تحقیق کرنے کے بعد وہ تو خاکسار کے دعویٰ کے حوالہ سے عزیزی عذرا رشید صاحبہ کی بھی راہنمائی فرمائی ہیں۔ وہ کافی عرصہ سے خاکسار کو ملنے کا پروگرام بنا رہی تھیں۔ رمضان کے شروع میں انہیں موقع ملا تو وہ مجھے ملنے کیلئے تشریف لائیں۔ اس میں آپ کی کاوشوں کا کیا دخل ہے؟ مجھے آپ کے قریبی رشتہ داروں سے پتہ چلا ہے کہ آپ کے خاندان والوں کیلئے آپ کا منفی رویہ اور آپ کی بد اخلاقی خاکسار کے دعویٰ کی قبولیت کی راہ میں ایک بڑی روکا وٹ ہے۔ آپ کی فیملی کے لوگ مجھے بتاتے رہتے ہیں کہ عبد السمیع ظفر صاحب نے ساری زندگی اپنے اہل و عیال کو عذاب میں مبتلا رکھا ہے۔ اپنے بیوی بچوں کیساتھ بدتمیزی اور بد اخلاقی سے پیش آتا تو آپ کا ساری زندگی کا شیوہ رہا ہے۔ تشدد اور گالی گلوچ کیساتھ بات کرنا بھی آپ کی عام روٹین ہے۔ میں نے آپ کی اس قسم کی کرتوتوں سے آگاہ ہوتے ہوئے بھی ہمیشہ صبر کا دامن تھا مگر اس امید پر کہ شاید امیر بن کر آپ بڑھاپے میں ہی سدھر جائیں۔

7. قولہ:۔۔۔ ”عزیزی صائمہ صاحبہ نے بھی پچھلے دنوں بیعت کی ہے ہماری جماعت میں تبلیغ کے سلسلہ میں مردوں سے بھی آگے

خواتین ہیں۔ عذرا بہن سے تو آپ واقف ہونگے اور راہ ہدی کے نام سے بھی آپ خوب آگاہ ہونگے۔ کسی اور جماعت میں بھی ایسی مثالیں ہیں؟؟؟“

اقول:۔ کیا عزیزی صائمہ صاحبہ کو بھی آپ نے ہی تبلیغ کی تھی اور کیا عزیزی صائمہ صاحبہ بھی آپ کی تبلیغی کوششوں سے ہی جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہوئی ہیں؟؟۔ ہرگز ہرگز نہیں۔ جناب۔ عزیزی صائمہ صاحبہ کی بیعت سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ تو عزیزی عذرا رشید صاحبہ کی بھانجی ہیں اور وہ زیادہ تر انہی کی تبلیغ اور اپنے خوابوں اور خاکسار کیساتھ برائے راست فون پر بات چیت اور سوال و جواب کر کے میرے دعویٰ پر ایمان لائی ہیں۔ آپ نے کب اور کہاں عزیزی صائمہ صاحبہ کو تبلیغ کی تھی؟؟ عجیب بات ہے کہ آپ کی طرف سے تبلیغی کاموں میں روکا وٹیں ڈالنے کے باوجود کینیڈا میں جو تبلیغی کام ہوا ہے آپ مفت میں اُس کا کریڈٹ لینے کی بھی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ اس تبلیغ کا ذریعہ کچھ اور لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ بہر حال آپ کے دور امارت میں تبلیغ کے سلسلہ میں آپ نے روکا وٹیں تو کھڑی کی ہیں لیکن تبلیغ کے میدان میں آپ نے کوئی خاص کام نہیں کیا۔ اگر کینیڈا میں کسی ممبر جماعت نے آپ کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی تو آپ نے آگے سے یہ کہہ کر ”کہ جنبہ صاحب اپنا مقدمہ خود لڑ لیں گے“ دیگر ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو بھی مایوس کیا ہے۔

8. قولہ:۔۔۔ ”کیا اسی نوعیت کے خط امریکہ اور سویڈن کو بھی لکھے گئے ہیں؟ تو ہمیں بھی آگاہ کریں۔“

اقول:۔ عزیزم۔ آپ اپنے قائد اور مامور من اللہ (جس کی آپ بیعت کر چکے ہیں) سے اس قسم کا سوال پوچھنے کا حق نہیں رکھتے؟ آپ یہ سوال تو خاکسار سے اس طرح پوچھ رہے ہیں جس طرح کوئی مالک اپنے ملازم سے پوچھتا ہے؟؟ آپ نے جو میری بیعت کی تھی کیا اُسکی یہ حقیقت تھی کہ آپ میرے ساتھ ملازموں کی طرح سوال و جواب کریں۔ اگرچہ آپ کے اس گستاخانہ سوال کا جواب میں نے شروع میں دے دیا ہے لیکن پھر بھی آپ یہ سوال دیگر امرائے جماعت احمدیہ اصلاح پسند سے خود پوچھ کر اپنی تسلی کر لیں اور اپنا شوق بھی پورا کر لیں۔

9. قولہ:۔۔۔ ”قادیانی جماعت کے ساتھ حافظ رانا منظور احمد صاحب کی قیادت میں ہمارے ساتھ بات چیت کا اہتمام اسی خاکسار نے کیا تھا جس میں قادیانی جماعت کے کم از کم دس افراد نے شرکت کی انصر رضاء صاحب کے ساتھ میٹنگ اسی سلسلے کا دوسرا حصہ تھی۔“

اقول:۔ عزیزم۔ اللہ تعالیٰ کا خوف کریں اور جھوٹ نہ بولیں۔ اس بات چیت کا اہتمام آپ نے نہیں کیا تھا بلکہ یہ سب کچھ عزیزی نانکہ صاحبہ اور آپ کے خاوند عزیزم حمید اللہ شاہ صاحب کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔ وہ دونوں ان دوستوں کو بلانے والے تھے۔ ہاں یہ ضرور سچ ہے کہ گفتگو کے دوران خورد و نوش کا آپ نے بندوبست کیا تھا۔ انصر رضا کیساتھ میٹنگ بھی عزیزی عذرا رشید صاحبہ نے ہی آرینج کی تھی۔ آپ تو ڈر کے مارے اس میٹنگ میں شامل ہونے کیلئے بھی تیار نہیں تھے۔ حتیٰ کہ ای میل فورم میں مولوی انصر رضائے اس کا اعلان بھی کر دیا تھا کہ عبدالمسیح ظفر صاحب بات چیت سے بھاگ گئے ہیں۔ بعد ازاں جب عزیزی عذرا رشید صاحبہ نے خاکسار سے رابطہ کر کے آپ کے اس بزدلانہ رویے کی شکایت کی تو میں نے انہیں تسلی دی اور عزیزم سید مولود احمد صاحب کو مولوی انصر رضا کیساتھ ہونے والی بحث میں شامل

ہونے کیلئے ہدایت کی تو وہ فوراً اپنی بعض مصروفیات کو درمیان میں چھوڑ کر بحث میں حصہ لینے کیلئے وقت پر ہال میں پہنچ گئے تھے۔ عزیزی عذرارشید صاحبہ نے بارہا مجھے بتایا ہے کہ آپ تو اتنے ڈرپوک ہیں کہ بحث سے پہلے آپ بار بار پوچھتے رہے تھے کہ کیا سید مولود احمد ڈبیٹ کیلئے آرہے ہیں؟ جب آپ کو یقین دلادیا گیا کہ وہ آرہے ہیں تب آپ کی تسلی ہو گئی۔ ان سب باتوں کا عزیزی عذرارشید صاحبہ کو اچھی طرح علم ہے اور انہوں نے ہی یہ سب کچھ خاکسار کو بتایا ہوا ہے۔ بعد ازاں جب بحث و مباحثہ ختم ہو گیا تو پھر آپ نے ایک عجیب قلابازی کھائی اور کہنا شروع کر دیا کہ ہماری اس ڈبیٹ میں مولود کہاں سے آٹپکا؟ کیا آپ اپنی اس قلابازی کا انکار کر سکتے ہیں؟؟ ہرگز نہیں۔ اگر آپ اس کا انکار کریں گے تو عزیزی عذرارشید صاحبہ آپکے منہ پر آپکی اس بزدلانہ اور مکارانہ کاروائی کی حقیقت کھول دے گی۔ یہ سب حقائق ہیں اور کینیڈا کے لوگ بخوبی اس سے آگاہ ہیں۔ آپ اپنے متعلق خود فیصلہ کریں کہ آپ کس قسم کی ذہنیت کے مالک انسان ہیں؟؟؟

10. قولہ:۔۔۔ ”ندیم شیخ صاحب کے گھر تین مربیان سے کامیاب مباحثہ بھی ہماری ہی کاوش تھی۔“

اقول:۔۔۔ شیخ ندیم صاحب کے گھر میں تین مربیوں کیساتھ آپکی ڈبیٹ ہوئی ہوگی لیکن یقیناً یہ واقعہ تو آپکے امیر بننے سے پہلے کا ہے۔ اگر آپکے امیر بننے کے بعد شیخ ندیم احمد کے گھر میں تین مربیوں سے آپکی بحث ہوئی تھی تو آپ شیخ ندیم احمد صاحب سے کہیں کہ وہ مجھے فون کر کے آپکے مذکورہ بالا بیان کی تصدیق کر دیں۔ لیکن جہاں تک میرا علم ہے اُسکے مطابق تین مربیوں سے بحث کا واقعہ آپکے امیر بننے سے پہلے کا ہے۔ اور اس طرح آپکی یہ بھی ایک فریب کاری ہے۔

11. قولہ:۔۔۔ ”محترم جنبہ صاحب آپکے سب سے بڑے برادر نسبتی محمد منظور خان صاحب جرمنی سے گزشتہ سال کینیڈا آئے انکے ساتھ خاکسار کی طویل ملاقات ہوئی جس میں عذرالیاقت بھی موجود تھے انہوں نے آپ پر کئی الزامات ثبوت کے ساتھ لگائے اور انتہائی بیزاری کا اظہار کیا ہماری کوشش سے تمام الزامات سے آپکو بری کرایا گیا اور اسکی آپکو اطلاع بھی دی گئی اور انہوں نے جلسہ پر حاضر ہونے کا وعدہ بھی کیا۔“

اقول:۔۔۔ عزیم۔ آپ کو چاہیے تھا کہ مذکورہ بالا جھوٹ بولنے سے پہلے اپنی غلط معلومات کی تصحیح کر لیتے۔ منظور خان خاکسار کا ہرگز برادر نسبتی نہیں ہے بلکہ وہ میرا ہم زلف ہے اور ہم زلف بھی سب سے بڑا نہیں بلکہ تیسرے نمبر والا ہے۔ جہاں تک منظور خان کے الزاموں کا تعلق ہے تو وہ ایک دنیا دار اور قدم قدم پر جھوٹ بولنے والا مال پرست اور دنیا کا ایک کیڑا ہے۔ دوسرا یہ کہ آپ نے اپنے خط میں ان الزاموں کا ذکر کیوں نے کیا جو آپکے مطابق اُس نے ثبوت کیساتھ خاکسار پر لگائے تھے۔ اور پھر آپکا یہ بھی ایک صریح جھوٹ ہے کہ آپ نے اس عاجز کو کسی الزام سے بری کرایا تھا۔ منظور خان جیسا دنیا کا کیڑا خاکسار پر کوئی الزام لگا ہی نہیں سکتا تو پھر آپ نے خاکسار کو کن الزاموں سے بری کرایا۔ آپ منظور خان کو کیا جانتے ہیں؟؟؟ وہ تو دنیا کا نمبر ایک جھوٹا اور دروغ گو شخص ہے۔ میرے پاس بیٹھا ہوگا تو قادیانی خلیفوں کو اور مولویوں کو گالیاں بکے گا۔ جب اُسکے گھر پر کوئی قادیانی عہدیدار آجائے تو آپکی طرح اُس کا بھی پیشاب نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ عزیم۔ آپکے دو بھائی خاکسار کی جانچ پڑتال کرنے کیلئے میرے گاؤں ڈاور گئے تھے۔ جن لوگوں میں خاکسار پیدا ہوا۔

جن میں میں نے بچپن، جوانی گزاری۔ اُن لوگوں سے آپکے دونوں بھائیوں کو میرے خلاف کوئی الزام نہ مل سکا تو پھر منظور خاں ایسا جلسہ ساز کس طرح مجھ پر کوئی الزام لگا سکتا ہے؟؟ ہاں اس دنیا دار انسان کو میرے ایسا دین کو دنیا پر مقدم کر نیوالا انسان اُسکی خواہش کے مطابق اُسے پانچ دس لاکھ روپیہ کا روبرو کیلئے دے نہ سکا تو یہ کونسا الزام ہے مجھ پر؟ منظور خاں کے جھوٹے الزاموں کا ذکر عزیزم لیاقت علی صاحب نے میرے ساتھ کیا تھا اور میں نے انہیں سب حقیقت بتادی تھی۔ آپ اگر مرد کے بچے ہیں تو آپ جرمی آئیں اور میں آپ کیساتھ اس گھٹیا انسان کے گھر چلنے کیلئے تیار ہوں۔ اگر اس گھٹیا شخص نے مجھ پر ایک الزام کا ثبوت بھی پیش کر دیا تو میں آپ کو منہ مانگا انعام دوں گا۔ کیا آپ اپنے اس جھوٹے الزام کا ثبوت مجھے فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں؟

مزید برآں اگر آپ کو خاکسار پر الزام لگانے کا شوق ہے تو آپ یہ شوق بھی پورا کر لیں۔ آپ وہاں جا کر میری تحقیق کریں جہاں میں پیدا ہوا ہوں۔ جس ماحول میں میں نے اپنا بچپن گزارا اور جن لوگوں میں میں نے اپنی جوانی گزاری ہے۔ آپ یاد رکھیں اور اللہ تعالیٰ کا خاکسار پر یہ ایک خاص فضل اور احسان ہے کہ آپ ایک ادنیٰ ساعیب بھی خاکسار کی زندگی میں ڈھونڈ نہیں سکتے۔ میں نے تو بارہا اپنے مخالفین کو اپنے مقابلہ پر بلا یا ہے کہ آپ کوئی ایسا وجود ڈھونڈیں جو خاکسار پر کسی قسم کا الزام لگائے تو جواب میں خاکسار خلیفہ ثانی کی طرح یہ نہیں کہے گا کہ الزام کنندہ اپنے الزام کی سچائی کیلئے چار گواہ لائے بلکہ میں میدان میں کھڑے ہو کر کسی بھی جھوٹے الزام کو حلف موکد بعد اب کیساتھ رد کرونگا۔ اور ایسا دلیر وہی شخص ہو سکتا ہے جس کو حق الیقین ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اُسکی ہر طرح حفاظت فرمائی ہوئی ہے۔ اور پھر یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہوا ہے کیونکہ میرے خدا کو علم تھا کہ اُس نے اپنے اس عاجز بندے کو کس مقام پر کھڑا کرنا تھا۔

این سعادت بزور بازو نیست تانہ بخشد خدائے بخشندہ

12. **قولہ:** --- ”آپکا خط پڑھ کر فون پر آپ سے رابطہ کر کے اپنی بشری کمزوریاں بیان کیں جو میں ابتدا میں بیان کر چکا ہوں مگر خلاف توقع جو الفاظ سننے کو ملے یعنی آپ نے فرمایا ”یہ سب بہانے بازیاں اور جھوٹ ہے اور آپکی اب تک کی تمام گفتگو بے بنیاد ہے“ تب میرا سوال تھا کہ اپنے تبلیغ کے بارے میں جو الزام لگا یا ہے ذرا مجھے یہ بتادیں کہ انصر رضاء والی میٹینگ کا اہتمام کس نے کیا تھا؟ آپ نے انتہائی جاہ و جلال اور رعونت میں فرمایا کہ میرے پاس انصر رضاء کا خط موجود ہے تب میرا سوال تھا کہ کیا آپ انصر رضاء کو سچا سمجھتے ہیں جو اسکے خط کو دلیل بنانا چاہتے ہیں مگر آپ نے جواب دینے کی بجائے خدا حافظ کہہ کر۔ فون بند کر دیا۔ آپ مجھے ہمیشہ اپنا بڑا بھائی بیان کرتے رہے ہیں یہ سلوک بھی ملاحظہ ہو“

اقول:۔ میں آج بھی اپنے اس موقف پر قائم ہوں کہ فون پر آپ نے جو باتیں کیں تھیں وہ سب آپکی بہانے بازیاں اور آپکا جھوٹ تھا۔ مولوی انصر رضا کی بات میں پہلے بتا چکا ہوں کہ آپ تو مولوی انصر رضا کیساتھ بات چیت کرنے سے بھی بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔ یہ تو بیچارے سید مولود احمد صاحب تھے اور میں اُسکے عہد بیعت کی داد دیتا ہوں کہ اُس نے اپنی مصروفیات کو درمیان میں چھوڑا اور میرے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے عین وقت پر میٹنگ میں پہنچ گئے۔ جب میٹنگ کامیاب ہو گئی اور آپکا خوف دور ہو گیا تو آپ نے پینتر ابدل کر یہ واویلا

کرنا شروع کر دیا۔۔۔ کہ مولود کہاں سے آٹپکا؟ آپ قدم قدم پر سیاست دانوں کی طرح بیان بدلنے اور جھوٹ بولنے والے انسان ہیں اور آپکی مذکورہ فریب کاری اور مکاری کی عزیزی عذر ارشید صاحبہ گواہ ہیں۔ بڑا بھائی تو میں آپ کو کہا کرتا تھا لیکن بڑا ہونے سے کوئی بزرگ تو نہیں بن جایا کرتا۔ بزرگی کا تعلق تو تقویٰ اور علم کیساتھ ہے جس سے آپ کلیتہً خالی ہیں۔ آپ ایک صاف گو انسان نہیں ہیں بلکہ آپکے قول و فعل میں سخت تضاد ہے۔ آخر پر آپ لکھتے ہیں۔

13. قولہ:۔۔۔ ”ہم کو آتے نہیں دن رات قسیدے پڑھنے وقت آجائے تو ہم جان لڑا دیتے ہیں“

اقول:۔۔۔ میں آپ سے جواباً کہتا ہوں کہ مجھے چا پلوسی ہرگز پسند نہیں ہے اور نہ ہی میں اپنے مریدوں سے اپنے قسیدے سننا پسند کرتا ہوں۔ خاکسار کی بیعت کرنے کے بعد آپ نے نہ صرف خاکسار کی نافرمانی کر کے مجھے اذیت پہنچائی بلکہ مجھے نعوذ باللہ غلطی خوردہ کہنے سے بھی آپ نے گریز نہ کیا۔ آپ ایسا مکذب اگر میرے آگے یہ کہتا ہے کہ ے وقت آجائے تو ہم جان لڑا دیتے ہیں آپ خود فیصلہ کر کے مجھے بتائیں کہ آپ ایسا باغی اور مکذب جو اپنے مطاع اور آقا کو نعوذ باللہ غلطی خوردہ اور جھوٹا کہتا پھر رہا ہو اور اسکی کسی ہدایت کو بھی خاطر میں لانے کیلئے تیار نہ ہو۔ کیا وہ اپنے آقا کیلئے اپنی جان قربان کرے گا؟؟؟

اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں مومنوں کو حکم فرماتا ہے کہ وہ رسول کے بالمقابل اپنے آوازوں کو دھیمی رکھا کریں۔ جیسا کہ وہ سورۃ الحجرات میں فرماتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ** (الحجرات۔ ۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ اُس سے اونچی آواز میں بات کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔

عزیزم:۔ کیا آپ اپنی اُس فون کال کو بھول گئے ہیں جو آپ نے امیر بننے سے پہلے ایک دفعہ ای میلوں کے حوالہ سے خاکسار کو کی تھی؟ آپ نے فرعونی لب و لہجہ میں خاکسار کیساتھ قریباً دس منٹ تک کس طرح بد تمیزی کی تھی؟؟ آپکے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی۔ عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب بھی آپکی اس بد تمیزی کے گواہ ہیں کیونکہ آپ نے اُسی دن اُن کیساتھ بھی فون پر اسی طرح بد تمیزی کی تھی۔ میں نے تو آپکی اس بد تمیزی پر بھی صبر کیا تھا۔ کیا آپکی یہ بد تمیزی اور بد اخلاقی اور فون پر انتہائی جارحانہ رویہ آپکے عہد بیعت کے مطابق تھا؟؟ ے

کس کس پر اعتبار ہو، کس کس سے احتیاط در پردہ رازداں رقیبوں سے جا ملے!

☆☆ بعد ازاں آپ کینیڈا کے امیر بنے۔ میں آپ کو اچھی طرح جان چکا تھا اور آپکے انتخاب کی حقیقت کو بھی جانتا تھا لیکن پھر بھی میں نے اپنی آنکھیں بند کر کے آپکے انتخاب کی تصدیق کرتے ہوئے ۳۰ مئی ۲۰۱۵ء کو آپ کو ایک خط لکھا تھا جو کہ لغت ہذا ہے اور جس کے مندرجات درج ذیل ہیں:-

”خاکسار جماعت احمدیہ کینیڈا کے معزز حضرات کے اس اکثریتی فیصلہ کی تصدیق کرتا ہے۔ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے امیر ثانی ہونے کا یہ اعزاز اللہ تعالیٰ آپ کیلئے مبارک کرے آمین۔ آپ نے سب احباب جماعت کو اپنے ساتھ لے کر چلنا ہے۔ کسی نے آپ کو

ووٹ دیا یا نہیں دیا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے سب احباب آپ کی نظر میں برابر ہونے چاہئیں۔ آپ سب پر اپنی محبت، انصاف اور شفقت کا بازو جھکا دیں۔ آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ احباب جماعت میں تبلیغ کے کام کو مزید موثر اور منظم کریں۔ آپ سب احباب جماعت کا ماہانہ اجلاس بھی منعقد کیا کریں۔ اپنی اپنی تبلیغی کاوشوں پر آپس میں تبادلہ خیالات بھی کیا کریں۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کے جملہ احباب کی دینی اور دنیوی ترقیات میں مزید آگے بڑھنے کے سلسلہ میں بھی تبادلہ خیالات کیا کریں۔ تبلیغ کے سلسلہ میں سب احباب جماعت کی راہنمائی بھی فرمایا کریں اور اس ضمن میں ماہانہ رپورٹ سے خاکسار کو بھی مطلع فرمادیا کریں۔“

عزیزم عبدالسیع ظفر صاحب:- لیکن آپ نے میری نصائح کے باوجود میری کسی ایک ہدایت پر بھی عمل نہ کیا۔ میرا آپ سے سوال ہے کہ آپ نے خاکسار کی ہدایات کو کیوں نظر انداز کیا؟ کیا آپ نے کسی اجلاس میں عزیزم سید مولود احمد صاحب کو بھی مدعو کیا تھا؟ اگر نہیں تو آپ نے میری نصیحت کے باوجود یہ حرکت کیوں کی تھی اور کس طاقت اور زور پر کی تھی؟ آپ کو یہ اختیار کس نے دیا تھا کہ آپ اپنی مرضی سے ایک ایسے فرد جماعت کو کینیڈا کی جماعت سے فارغ کر دیں جو کینیڈا کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند کا بانی تھا؟؟

☆ میں نے آپ کو لکھا تھا کہ سید القوم خادمہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ کیا آپ نے آنحضرت ﷺ کے اس قول کو

عزت دیتے ہوئے اور میری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے قوم کی خدمت کرنے کا حق ادا کیا تھا؟؟ اگر نہیں کیا تو کیوں نہیں کیا؟؟

☆ میری ہدایت کے مطابق کیا آپ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے تمام ممبران کو اپنے ساتھ لے کر چلے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

☆ میری ہدایت کے مطابق کیا آپ نے ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا پر اپنی محبت، انصاف اور شفقت کا بازو جھکا یا تھا؟ اگر

نہیں تو کیوں نہیں؟؟

☆ میری ہدایت کے مطابق کیا آپ نے تمام ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کیساتھ برابری کا سلوک کیا؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟؟

☆ میری ہدایت کے مطابق کیا آپ نے تبلیغ کے کام کو مزید موثر اور منظم کیا تھا؟؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟؟

☆ جب کسی ممبر جماعت نے آپ کو تبلیغ کی طرف توجہ دلائی تو آپ نے بڑی رعونت میں یہ جواب دیا کہ ”جنہ صاحب اپنا مقدمہ خود لڑ لیں

گے“۔۔۔ آپ مجھے بتائیں کہ کیا ایک متقی اور ذمہ دار امیر کا تبلیغی کاوشوں کے حوالہ سے یہی رویہ ہوا کرتا ہے؟؟

☆ میں نے آپ کو ہدایت کی تھی کہ ”آپ سب احباب جماعت کا ماہانہ اجلاس بھی منعقد کیا کریں۔ اپنی اپنی تبلیغی کاوشوں پر آپس میں

تبادلہ خیالات بھی کیا کریں“۔ کیا آپ ماہانہ اجلاس منعقد کرتے رہے تھے اور اپنے اجلاسوں میں اپنے تبلیغی کاوشوں پر تبادلہ خیال کرتے

رہے تھے؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟؟

☆ میں نے آپ کو لکھا تھا کہ ”تبلیغ کے سلسلہ میں سب احباب جماعت کی راہنمائی بھی فرمایا کریں اور اس ضمن میں ماہانہ رپورٹ سے

خاکسار کو بھی مطلع فرمادیا کریں۔“ کیا آپ نے مجھے ہر مہینہ تبلیغی کاوشوں کے سلسلہ میں رپورٹ بھیجی تھی؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟؟

آپکے ہدایت پانے کا واقعہ:- جناب عبدالسیع ظفر صاحب کینیڈا کے کسی بنگالی احمدی کا ایڈریس مجھے ملا تھا اور میں نے اپنے

دعویٰ اور اسکی دلیل کے بارے میں چند کاغذات بذریعہ ڈاک اُس تک بھیج دیئے۔ وہ بنگالی چونکہ اُردو سے نابلد تھا لہذا وہ کاغذات کسی طرح آپ تک پہنچ گئے۔ آپ نے وہ تحریریں پہلے خود پڑھیں اور پھر اپنے بھائی نصیر احمد خالد صاحب کو بھی پڑھائیں۔ اسکے بعد آپ اور آپکے بھائی نصیر احمد خالد صاحب اور آپکی بھاون عزیزى ناصرہ خالد صاحبہ نے بڑی سنجیدگی کیساتھ خاکسار کی ویب سائٹ (alghulam) پر سے میری کتب اور تحریروں کا بغور مطالعہ شروع کیا اور پھر آپ سب اجماعی طور پر اس نتیجے پر پہنچے کہ خاکسار اپنے دعویٰ موعودز کی غلام مسیح الزماں میں سچا ہے اور خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ سراسر ایک غلط دعویٰ تھا۔ بعد ازاں آپ دونوں فیملیوں نے ۱۴ اکتوبر ۲۰۱۱ء کو خاکسار کی بطور موعودز کی غلام مسیح الزماں اور بطور مصلح موعود اور مامور من اللہ بیعت کر کے میری جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شمولیت اختیار کی تھی۔ آپ نے اپنے بیعت فارم میں یہ درخواست کی تھی کہ ”ازراہ نوازش فی الحال مخفی رہنے دیں۔ انشاء اللہ چند مسائل کے حل کے بعد آگاہ کر دوں گا۔“ بعد ازاں آپ دونوں فیملیوں نے خود اپنی بیعتوں کا اعلان کیا اور میں نے اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے کسی ممبر نے کبھی بھی آپکے بیعتوں کے متعلق کسی کو نہیں بتایا۔ یہ تمہید لکھنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ آپ دونوں بھائیوں نے کسی جبر اور لاعلمی میں نہیں بلکہ تحقیق اور شرح صدر ہونے کے بعد خاکسار کی بیعت کی تھی اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہوئے تھے۔

سید مولود احمد صاحب کیساتھ بلاوجہ آپ کا

نفرت انگیز اور ظالمانہ رویہ

آپ کو واضح رہے کہ کینیڈا میں سب سے پہلے خاکسار کے دعویٰ کی خبر عزیزم سید مولود احمد صاحب کو ہوئی تھی۔ انہوں نے پہلے الغلام ڈاٹ کم پر میری کتب اور مضامین کا مطالعہ کیا۔ بعد ازاں گاہے بگاہے فون پر خاکسار کیساتھ رابطہ کر کے اپنی تشفی کیلئے مجھ سے سوالات پوچھتے رہے اور مجھ سے مدلل جوابات پا کر اطمینان حاصل کرتے رہے۔ خاکسار کے دعویٰ کی قبولیت سے پہلے انہوں نے خاکسار کے دعویٰ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کرنے کیلئے عمرہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ دوران عمرہ وہ ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے خاکسار کا نام لے کر پوچھتے رہے کہ اے اللہ تعالیٰ مجھے بتا کہ عبدالغفار جنبہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے یا کہ غلطی خوردہ۔ جیسا کہ وہ رسالہ ”احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ“ کے صفحہ ۳۶ پر فرماتے ہیں کہ۔۔ ”خاکسار نے جب تمام دلائل اور Reseach سے جناب عبدالغفار صاحب کو سچا پایا تو خدا کے خوف اور انتہائی ڈر سے خدا کے گھر اور اُسکے محبوب اور میرے سید و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دیار پر دعائیں مانگ کر سچائی اور خدا کے حضور سرخرو ہونے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ محض اس غرض سے عمرہ کیلئے گیا اور جو لطف اور کرم میرے مالک نے مجھ پر کیے ان کا ذکر الفاظ میں کرنے میں طاقت نہیں پاتا۔ یہ زندگی میں ایک بے حد لطیف اور عجیب تجربہ تھا جو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔ خاکسار نے شاید ہی کوئی ایسا سجدہ کیا ہو جس میں خدا سے یہ نہ درخواست کی ہو کہ اے خدا مجھے بے حد کھلے کھلے طریق پر بتا کہ کیا عبدالغفار صاحب تیرے محبوبوں میں سے ہیں یا کہ شیطانی بندہ ہے اور لوگوں کو بڑے راستے پر چلا رہا ہے۔“

عزیزم:- اللہ تعالیٰ نے سید مولود احمد صاحب کی دستگیری فرمائی اور آپ کا سینہ ہدایت کیلئے کھول دیا۔ اور اس طرح وہ مورخہ ۱۴ اپریل

۲۰۱۱ء کو خاکسار کی بیعت کر کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہو گئے۔ کینیڈا میں خاکسار کی بیعت کرنیوالے وہ سب سے پہلے مومن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کینیڈا میں جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی تخم ریزی بذریعہ سید مولود احمد ہوئی۔ بیعت کے بعد اس مومن نے اپنے گھر سے، ماں باپ اور بہن بھائیوں کی طرف سے اور اسی طرح جماعت احمدیہ قبرستان کینیڈا کی طرف سے دکھ پر دکھ ہے اور نفرتوں اور کدورتوں کا یہ سلسلہ ہنوز جاری و ساری ہے لیکن یہ سارے مصائب بھی اس مومن کو اپنے عہد بیعت سے ہلانہ سکے۔ اس مومن بندے نے خاکسار کی مدد اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کیلئے دن رات تبلیغی کوششوں کا سلسلہ کینیڈا میں اُس وقت سے شروع کیا ہوا ہے جب وہ وہاں اکیلا ہی ممبر تھا۔ میں نے اُسے ۲۰۱۱ء میں ہی جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کا امیر مقرر کر دیا تھا۔ سید مولود احمد صاحب نے ہی مجھے کینیڈا کے بعض احمدیوں کے پتہ جات فراہم کیے اور اُن پتہ جات میں اُس بنگالی کا پتہ بھی شامل تھا جو اُر دو نہیں سمجھتا تھا۔ خاکسار نے اپنے دعویٰ کے حوالہ سے جو کاغذات اُسے بھیجے تھے۔ وہ کاغذات اُسی بنگالی سے کسی طرح آپ تک پہنچ گئے اور اس طرح آپ دونوں فیملیوں کو ہدایت نصیب ہو گئی۔ اور اگر دیکھا جائے تو آپ دونوں فیملیوں کی ہدایت کی وجہ بننے والا تو سید مولود احمد ہے۔ آپ دونوں بھائیوں پر فرض تھا کہ ہدایت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر یہ بھی ادا کرتے اور ساتھ ہی سید مولود احمد کا بھی شکر یہ ادا کرتے۔ ہدایت پانے کے معاملہ میں وہ ایک لحاظ سے آپ دونوں بھائیوں کا محسن تھا اور ہے۔ آپ دونوں بھائیوں نے اُسکے اس احسان کا اُسے کیا بدلہ دیا؟؟ پہلے آپ نے نفاق کے پردے میں ممبران جماعت کو اُسکے خلاف کیا اور پھر امیر بنتے ہی اُسے کینیڈا کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند سے نکال باہر کیا۔ الہی جماعتوں میں مومنین کے درمیان چھوٹے موٹے اختلافات پیدا ہوتے رہتے ہیں اور یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”اختلاف امتی رحمة کہ میری امت میں اختلاف باعث رحمت ہوگا“۔ آپ تو اس قسم کے اختلاف کو اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے زحمت بنا کر بیٹھ گئے ہیں۔ ہر انسان چھوٹی موٹی کمزوریوں کا مجموعہ ہے۔ کوئی انسان بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک ہے۔ سید مولود احمد صاحب بھی ایک انسان ہونے کے ناطے چھوٹی موٹی کمزوریوں سے پاک نہیں ہونگے۔ میرے علم کے مطابق سید مولود احمد صاحب نے نہ تو کینیڈا میں کسی انسان کا قتل کیا ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اُس پر بدکاری کا کوئی الزام لگا سکتا ہے۔ اگر آپکے پاس سید مولود احمد صاحب کے خلاف اس قسم کے گناہ کا کوئی ثبوت تھا تو تم نے یہ ثبوت خاکسار کے آگے پیش کیوں نہیں کیا؟ اگر اُسکے منہ سے کوئی ایسی بات یا کوئی ایسا فقرہ نکل گیا جو آپ کو پسند نہیں آیا تو اُسکے بار بار معذرت کرنے کے باوجود آپ اُسکی جان کے دشمن بن گئے اور اُسکی جان چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو ہدایت فرماتا ہے کہ۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَابِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (الحجرات - ۱۱) مومن تو بھائی بھائی ہوتے ہیں۔ پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

عزیزم:- اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق مومن تو بھائی بھائی ہوتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے دو بھائیوں میں کوئی رنجش پیدا ہوگئی ہو تو بڑوں کا یہ کام ہوتا ہے کہ تقویٰ اور انصاف کیساتھ دو (۲) ناراض بھائیوں میں صلح کرادیں۔ لیکن آپ نے بغیر کسی قصور کے ایک شخص کے خلاف محاذ

قائم کر کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کی محبت، پیار اور بھائی چارے کی فضا کو مکمل کر لیا ہوا ہے۔ ایک امیر کا یہ کام نہیں ہوا کرتا کہ وہ چھوٹے موٹے اختلافی معاملات میں پارٹی بن کر بیٹھ جائے اور فتنہ و فساد کی آگ بڑھکا تا پھرے۔

عزیزم:- آپ دونوں بھائیوں کو یاد ہوگا کہ آپ کے امیر منتخب ہونے سے کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ آپ ہی کے گھر کے ڈرائنگ روم میں آپ پانچوں (آپ، عزیزم نصیر احمد خالد، عزیزم لیاقت علی طاہر، عزیزم شیخ ندیم احمد اور عزیزم سید مولود احمد) بیٹھے جماعتی معاملات پر گفتگو کر رہے تھے۔ اس گفتگو کے دوران آپ دونوں بھائیوں نے بڑے جلال میں خاکسار پر یہ اعتراض کر دیا کہ میں نے جماعت احمدیہ کیلئے

لمحہ فکر یہ رسالہ میں محمد عامر اور دود احمد کے خواب کیوں شائع کیے ہیں؟؟ میرا آپ دونوں بھائیوں سے سوال ہے کہ جب آپ دونوں بھائیوں نے تحقیق کے بعد خاکسار کی بطور مامور من اللہ اور موعود زکی غلام مسیح الزماں بیعت کر لی تھی تو پھر بیعت کرنے کے بعد خاکسار کے کسی فیصلہ یا کسی رسالہ یا کسی کتاب میں لکھی گئی میری کسی تحریر پر اعتراض کرنے کا آپ دونوں کو کیا حق حاصل تھا؟ ہاں بیعت سے پہلے ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ اپنے اطمینان قلب کیلئے اگر وہ مدعی کے کسی قول و فعل یا دعویٰ پر اعتراض کرنا یا سوال کرنا چاہے تو وہ کر سکتا ہے۔ لیکن جب کوئی انسان تحقیق کے بعد کسی کے دعویٰ کو قبول کر لے اور اُسکی جماعت میں شامل ہو کر اُسکی غلامی میں آجائے تو پھر مدعی کے فیصلوں یا اُسکی تحریروں پر اعتراض کرنا اور اُسکی ہدایات کو یکسر نظر انداز کرنا کسی طور سے بھی مناسب نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو پھر بلاشبہ وہ اپنے اس فعل اور طرز عمل سے اپنے فاسق ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دیتا ہے۔

عزیزم عبدالسمیع ظفر صاحب:- اس سال آپ جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۱۶ء میں شامل ہونے کیلئے آئے تھے۔ جلسہ کے اختتام کے بعد آخری دن ہم سب ہال میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس وقت مذکورہ رسالہ کی انگریزی میں اشاعت کے سلسلہ میں آپس میں گفتگو ہو رہی تھی۔ وہاں پر آپ نے دوبارہ بالواسطہ یہ سوال اٹھا دیا کہ انگریزی رسالہ سے دود احمد کے خواب کو نکال دینا چاہیے۔ میں نے آپ لوگوں کو سمجھایا تھا کہ اگر ہم نے بھی اپنی کتب و رسائل میں سے عبارتوں میں کمی بیشی کرنی شروع کر دی تو پھر ہم میں اور ہمارے مخالفین کے درمیان کوئی فرق نہیں رہے گا۔ وہ ہم پر بھی عبارتوں میں تحریف و تنسیخ کا الزام لگا دیں گے۔ لہذا جو کچھ اُردو رسالہ میں چھپ چکا ہے وہ من و عن انگریزی میں بھی چھپنا چاہیے۔ عزیزم:- دود احمد کے خواب کو نکالنے کے حوالہ سے آپ کا دوبارہ سوال اٹھانا کیا مناسب تھا؟؟ آپ دونوں بھائیوں سے

میرا سوال ہے کہ آپ ایک بات کے پیچھے کیوں پڑ گئے اور آپ دونوں نے دود احمد کے خواب کے رسالے میں چھپنے کو اپنی زندگی اور موت کا سوال کیوں بنا لیا؟؟ کیا آپ کو علم نہیں کہ جس انسان کی بیعت کر لی جاتی تو پھر بیعت کے بعد اُسکی پیروی کی جاتی ہے نہ کہ اُسکے فیصلوں اور طرز عمل پر اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں؟؟ یہ کس دور میں، مجھ کو جینا پڑا ہے کہ زخموں کو کانٹوں سے سینا پڑا ہے

☆ ☆ ۳۰ ستمبر ۲۰۱۶ء کو دود احمد نے جھوٹ بولتے ہوئے اپنی بیوی کے نام سے ای میل فورم پر ایک قابل اعتراض ای میل لکھی۔ اسکے بعد یکم اکتوبر ۲۰۱۶ء کو دود احمد نے پھر خاکسار اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو مخاطب کر کے ایک نامناسب ای میل لکھی۔ بعد ازاں ۲ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو عزیزم نصیر احمد خالد صاحب نے ای میل فورم پر دود احمد کے حوالہ سے اپنا ایک سابقہ اور پرانا گھسا پٹا اعتراض یا سوال

بشمول خاکسار جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے چند ممبران کے آگے اٹھا دیا۔ جیسا کہ وہ لکھتے ہیں:۔۔۔

قابل احترام ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند!

اسلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم برادر مودود احمد صاحب کی حالیہ ای میلز پڑھنے کا موقع ملا ان کا مسئلہ اور پریشانی تو ایک طرف (جو میں خود سمجھنے سے قاصر ہوں) میری پریشانی یہ ہے کہ میں آج تک ان کے جماعت کے ساتھ اخلاص اور تعلق سے متاثر رہا اس کا ثبوت ان کا مذکورہ کشف (لمحہ فکریہ کتاب) میں موجود ہے۔ آپ احباب کی یاد دہانی کیلئے پیش خدمت ہے۔ (حوالہ۔ رسالہ جماعت احمدیہ کیلئے ایک لمحہ فکریہ کا متعلقہ صفحہ) کیا ایسے رویوں کے بعد اس قسم کے کشف یا خواب پڑھنے والوں کیلئے سو مند ہو سکتے ہیں؟ سید مولود احمد صاحب نے ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو ہی نصیر احمد خالد صاحب کو اُنکے اٹھائے گئے سوال کا اس طرح جواب دیا تھا۔ وہ اپنی ای میل میں لکھتے ہیں:۔

In the name of God, The Gracious, Ever Merciful!

Muhtaram Naseer Khalid Sahib,

Assalam O Alaikum W.W!.

Two people who left Masih Nasri(as) and they sent Iannat(nauzobillah) on this messenger of Allah, they also claimed first that they have accepted him(as) as messenger of Allah .Was that Musvi Masih(as) wrong or Kazib in his claim or were these few people who rejected or criticized him(as) were wrong and Jahanami?????????

Allah Taala sent us this Muhammadi Masih, Hazrat Abdul Ghaffar Sahib(as) please do not confuse others and yourself about it. He(as) is as true as Allah(swt), Aanhazrat(sw), Quran e Kareem and Syedna Imam Mehdi(as) are!

God is my witness that Hazrat Abdul Ghaffar(sw) is true in all his(as) present and possible future claims and all his decisions to test us all. This is an other time in history and it will be remembered for next generations, Insha Allah Taala! Please do not let these jahileen and munafiqeen to fool us! make Allah Taala your friend and once He(swt) is your friend you do not need any more friend to help you. There are few people who are munafiqeen but Allah Taala showed their faces to us and will disclose, Insha Allah, in future as well. We all should pray for their forgiveness. Wassalam,
Syed Maulood Ahmed

عزیزم نصیر احمد خالد صاحب سید مولود احمد کی مذکورہ ای میل کے جواب میں ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو دوبارہ لکھتے ہیں:۔

قابل احترام ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند

اسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکۃ

خاکسار نے ایک سوال آپ سب کے سامنے رکھا تھا بلکل آسان سا سوال پھر الفاظ بدل کر دوہرا دیتا ہوں محترم وودود احمد صاحب کا کشف احمدی بھائیوں کے لئے ایک لمحہ فکریہ میں درج ہے۔ کیا ان کا حالیہ رویہ دیکھ کر ایسے خواب اور کشف کسی پڑھنے والے کے لئے سودمند ہو سکتے ہیں۔ جناب مولود صاحب میرے سوال کے جواب میں سوال گندم جواب چنا کر رہے ہیں۔

عزیزم سید مولود احمد صاحب ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو دوبارہ عزیزم نصیر احمد خالد صاحب اور دیگر ممبران جماعت کو لکھتے ہیں:-

In the name of God, The Gracious, Ever Merciful!

Muhtaram Naseer Khalid Sahib,

Assalam O Alaikum W. W!.

Hazoor(as) wrote this booklet and it was Hazoor's(as) decision to add true dreams of his true believers at the time of writing this book. We Dr. Maqsood Sahib, Abdul Qadeer sb. Dr. Aamir sb., this aajiz and Hazoor(as) have discussed deleting his dream from English version of this book but our beloved Immam Uzzaman said that we should not delete or cut any thing from our books like Qadiani Jamaat did in new additions of some books. I believe there were few more friends like Azizam Mansoor Ahmad sahib sitting during this discussion in Jalsa ghah on Sunday with Hazoor, right after Wodood sahib left to go back. Naseer Khalid Sahib, I am also sure that you have read testimony of Ch. Munir Ahmed Sahib in Hazoor's book and even he has left Hazoor(as) due to the fear of Nizaam and due to his wife, possibly but Hazoor did not delete his letter or testimony.

What Wodood sahib did is very wrong and no one liked it and Hazoor(as) appointed azizam Dr. Aamir sahib to deal with him because he was very close to him and his family. I hope you will not say now that"sawaal gandhum jawaab chana!" we all should pray for Wodood Sahib and his family. May Allah guide them. Aamin! Wassalam,

Syed Maulood Ahmed

عزیزم نصیر احمد خالد صاحب ۲۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء کو دوبارہ سید مولود احمد صاحب اور دیگر ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے نام لکھتے ہیں:-

قابل احترام ممبران جماعت احمدیہ اصلاح پسند!

اسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکۃ

یہ بات درست ہے کہ اس دفعہ سوال گندم جواب چنا نہیں ہے مگر میرا سوال ابھی بھی جواب کا طلب گار ہے۔ سوال یہ تھا "محترم وودود احمد صاحب کا کشف احمدی بھائیوں کے لئے ایک لمحہ فکریہ میں درج ہے کیا ان کا حالیہ رویہ دیکھ کر ایسے خواب اور کشف کسی پڑھنے والے کے لئے سودمند ہو سکتے ہیں محترم مولود صاحب apples اور oranges کو compare کر رہے ہیں۔ منیر صاحب کی مثال کا میرے

سوال سے کیا تعلق۔

عزیزان من :- بالآخر نہ چاہتے ہوئے خاکسار نے نصیر احمد خالد صاحب کے سوال کا جواب لکھ کر انہیں ارسال کیا جو کہ درج ذیل ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عزیزم نصیر احمد خالد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ بمعہ اہل و عیال بنیخرو عافیت ہونگے۔ جہاں تک آپ کے سوال کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں جواباً گزارش ہے کہ ایسا ممکن ہے اور بالکل ممکن ہے کہ ایک انسان صراطِ مستقیم سے بھٹکا ہوا ہو اور فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم بھی ہو لیکن اللہ تعالیٰ چاہے تو بطور ابتلا یا بطور اصلاح ایسے انسان کو بھی سچا خواب دکھا سکتا ہے۔ جیسا کہ اسی باریک نکتہ کی وضاحت میں ہمارے آقا و حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمد اپنی شہرہ آفاق کتاب ”حقیقۃ الوحی“ کے صفحہ ۵ پر فرماتے ہیں :-

”اور اس مقام میں عام لوگوں کو حیرت میں ڈالنے والا ایک اور امر بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم اور غیر متدین اور چور اور حرام خور اور خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو بھی کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔ اور یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مُردار کھانا اور ارتکاب جرائم کام تھا۔ انہوں نے ہمارے رُوبرو بعض خوابیں بیان کیں اور سچی نکلیں۔ اس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زنا کاری کام تھا ان کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔ اور بعض ایسے ہندوؤں کو بھی دیکھا کہ نجاستِ شرک سے مملوٹ اور اسلام کے سخت دشمن ہیں بعض خوابیں انکی جیسا کہ دیکھا تھا ظہور میں آ گئیں۔“

عزیزم :- اب سوال ہے کہ حضرت حکم و عدل علیہ السلام کے فرمودہ کے مطابق تو گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرنے والا ایک مشرک بھی سچا خواب دیکھ سکتا ہے تو پھر اگر دود احمد کو اللہ تعالیٰ نے کوئی سچا خواب دکھا دیا ہو تو اس میں آپ اور آپ کے بھائی عبدالسمیع ظفر کو کیوں اعتراض ہے؟؟ کیا آپ دونوں بھائی اپنے آپ کو حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے مقام و مرتبہ سے بھی بالا سمجھتے ہیں؟؟ آپ کے اس رویے سے تو یہی ثابت ہو رہا ہے۔ علاوہ اسکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا ہے اور یہ حدیث متفق علیہ ہے اور اسے حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔۔۔ ”جو امتی مجھے خواب میں دیکھتا ہے تو وہ مجھے ہی دیکھتا ہے۔“

ایک اور متفق علیہ حدیث میں ابو قتادہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اُس نے حق دیکھا ہے۔“

اب آپ دونوں بھائی اپنی ہی کسی معصیت کی وجہ سے کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متفق علیہ حدیث کو بھی جھٹلاتے پھر رہے ہیں؟؟ آپ دونوں نے جس مدعی زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کو صادق پا کر اور اُس کو مامور من اللہ تسلیم کر کے اُسکی بیعت کی تھی۔ جس کے ہاتھ

میں ہاتھ دیا تھا۔ وہی موعود کی غلام مسیح الزماں جس کے دعویٰ کی سچائی کے حق میں کل تک تقریریں کرتے پھر رہے تھے۔ اب آپ دونوں بھائیوں کا یہ حال ہے کہ اسی مامور من اللہ کے فیصلوں کی توہین کرتے پھر رہے ہو؟ اگر دود احمد نے ایک خواب دیکھی اور اُس میں اُس نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا اور آپ ﷺ کا فرمان سنا تو آنحضرت ﷺ اور حضرت حکم و عدل علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق تو اُس نے خواب میں جو دیکھا ہے وہ سچ دیکھا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ دود احمد کی حالت بڑی قابل رحم ہے لیکن آپ دونوں بھائیوں کی حالت دود احمد سے بھی زیادہ قابل رحم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے استغفار کیا کریں اور مامور من اللہ کی مخالفت کر کے فاسقوں میں شامل ہونے سے بچیں۔ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو ہدایت بخشے تاکہ آپ دونوں باقی افراد خاندان کی ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ آمین۔ والسلام

خاکسار

مَرِحَق کی دُعا

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جرمنی

موعود کی غلام مسیح الزماں۔ موعود مجدد صدی پانزدہم

آزادی سب کیلئے۔۔۔ غلامی کسی کیلئے نہیں

۳ اکتوبر ۲۰۱۶ء

جب میں نے مجبوراً نصیر احمد خالد صاحب کے سوال کا مذکورہ بالا جواب لکھا تو جناب نصیر احمد خالد صاحب اس پر خاکسار کیساتھ ناراض ہو گئے۔ اور پھر اس ناراضگی کا اظہار اس طرح کیا گیا کہ ایک دو دن بعد ای میل فورم پر انہوں نے لکھا کہ مجھے کوئی ای میل نہ کرے؟؟ اب سوال ہے کہ اپنی کسی کمزوری کی وجہ سے بلاوجہ ایک غیر متعلقہ موضوع پر ای میلوں کا سلسلہ تو آنجناب نے خود شروع کیا تھا۔ بعض ممبران جماعت نے آپ کو پیار کیساتھ سمجھانے کی بھی کوشش کی لیکن آپ نے انہیں بھی یکسر نظر انداز کر کے ایک غیر متعلقہ موضوع پر ای میلز لکھنے کا اپنا شوق جاری رکھا۔ خاکسار کے جواب کے بعد بھی آپ نے معنی خیز خاموشی اختیار کر لی اور ای میل فورم پر لکھنے والوں کو آپ نے حکم جاری کر دیا کہ کوئی آپ کو ای میل نہ لکھے۔ رسالہ ”احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ“ میں میرے شائع کرنے کے بعد دود احمد یا کسی کے خواب (dream) کے بارے میں آپ دونوں بھائیوں کا اعتراضات اٹھانا کیا آپ دونوں بھائیوں کیلئے جائز تھا؟؟

آپ دونوں کو واضح رہے کہ مرد و شیطان کا یہی طریق ہے کہ وہ اپنے پیروکاروں کو سبز باغ دکھاتا ہے اور انہیں برائی کی طرف راغب کرتا ہے اور جب بد بخت لوگ اُسکی چکنی چڑی باتوں میں آکر بعض گناہ کر بیٹھتے ہیں تو پھر اُسکے بعد وہی مرد و شیطان انہیں کہہ دیتا ہے کہ یہ تمہارا اپنا کیا دھرا ہے؟ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ شیطان کی اسی خصلت کا ذکر سورۃ الحشر میں اس طرح بیان فرماتا ہے:- كَمْثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اَكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّى بَرِيٌّ مِّنْكَ اِنِّىْ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ (الحشر۔ ۱۷) ان (منافقین) کی مثال شیطان کی طرح ہے جب وہ انسان کو کہتا ہے کہ کفر کر۔ پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے

تو اُس سے کہتا ہے کہ میں یقیناً تجھ سے بری الذمہ ہوں۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کا رب ہے۔

اسی طرح سورۃ النحل میں بھی اللہ تعالیٰ نے شیطان کی اس فریب کاری کا اس طرح ذکر فرمایا ہے:-

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اٰمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَرَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانَ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
(النحل - ۶۴) اللہ کی قسم! ہم نے یقیناً تجھ سے پہلی قوموں کی طرف رسول بھیجے۔ پھر شیطان نے اُنکے کرتوت انہیں خوبصورت کر کے دکھائے۔ پس آج وہ اُنکا آقا بنا ہوا ہے حالانکہ اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

غم یہ نہیں کہ ہم کو زمانہ بُرا ملا رونا تو یہ کہ ایسے زمانے کو ہم ملے

دود احمد کا خواب اور اسکے حوالہ سے آپ دونوں بھائیوں کا المیہ:- اس حوالہ سے چند ضروری باتیں خاکسار آپ

دونوں بھائیوں کے گوش گزارنا چاہتا ہے۔ مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارہ

(۱) کیا آپ دونوں بھائیوں نے کبھی ایسا خواب دیکھا ہے جس میں آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ملے ہوں یا حضرت امام مہدی مسیح موعودؑ ملے ہوں اور پھر اُسی خواب میں ان دونوں بزرگ ہستیوں نے خاکسار کا بھی ذکر کیا ہو۔ اگر آپ نے کبھی ایسا خواب دیکھا ہو اور آپ نے وہ خواب مجھے سنایا یا میری طرف لکھ کر بھیجا ہو۔ میں نے آپ کا خواب سننے یا پڑھنے کے بعد آپکے خواب کو اپنی کسی کتاب یا رسالہ میں شائع نہ کیا ہو تو پھر تو دود احمد کے خواب پر یا ہر اُس خواب پر جو مذکورہ رسالے میں چھپے ہوئے ہیں آپکا اعتراض صحیح (valid) ہو سکتا ہے؟ لیکن اگر برخلاف اسکے آپ دونوں بھائیوں نے کبھی ایسا خواب دیکھا ہی نہ ہو اور نہ ہی مجھے سنایا اور میری طرف لکھ کر بھیجا ہو تو پھر آپ دونوں بھائیوں کو دود احمد کے خواب (یا ہر اُس خواب پر جو رسالہ میں چھپے ہوئے ہیں) پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا؟

(۲) دود احمد کا خواب یا بعض دیگر خواب (جو مذکورہ رسالہ میں طبع ہو چکے ہیں) کا آپ دونوں بھائیوں کی شان پر کوئی فرق نہیں پڑا تھا کیونکہ اُن خوابوں کا آپ دونوں بھائیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے؟؟ جب ایک خواب کا آپ دونوں بھائیوں سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا اور نہ ہی اُسکے چھپنے سے آپ دونوں بھائیوں کی شان میں کوئی کمی واقع ہوئی تھی تو پھر آپ دونوں بھائیوں نے عرصہ دراز سے دود احمد کے خواب (یا بعض دیگر خواب جو رسالہ میں طبع ہو چکے ہیں) پر اعتراض کرنے کیوں شروع کیے تھے؟ کیا آپ دونوں بھائیوں کا ایسا رویہ تقویٰ، شرافت اور عقل پر مبنی تھا جو آپ ایک ایسے معاملہ میں دخل دیتے پھر رہے تھے جس کا آپ دونوں بھائیوں سے کوئی واسطہ ہی نہیں تھا؟؟

(۳) آپ دونوں بھائیوں نے کبھی سوچا ہے کہ آپکی ان حرکتوں کا اُس موعود انسان کے دل پر کیا اثر ہوا ہوگا جس کے ہاتھ پر آپ دونوں بھائیوں نے گناہوں اور برائیوں سے بچنے کی توبہ کی تھی اور اُسے موعود کی غلام مسیح الزماں اور مامور من اللہ قبول کیا تھا؟؟؟ آپ دونوں بھائیوں نے جو بیعت کی تھی اسکے الفاظ درج ذیل ہیں:-

”آج میں عبدالغفار“ غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعود“ کے ہاتھ پر اپنے ان تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا/کرتی ہوں جن میں

میں مبتلا تھا! تھی اور سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا! کرتی ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا! گی اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا! گی اور حضرت مہدی **مسیح موعود کی بیان فرمودہ دس شرائط بیعت پر حتی الوسع کار بند رہوں گا! گی** اور اب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا/ چاہتی ہوں۔ آمین

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاَعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. آمِينَ

خاکسار آپ دونوں بھائیوں سے سوال کرتا ہے اور آپ دونوں مجھے اس کا جواب دیں کہ کیا آپ دونوں بھائیوں کا یہ رویہ اُس عہد بیعت کے مطابق تھا جو آپ نے خاکسار کیساتھ مورخہ ۱۳/ اکتوبر ۲۰۱۱ء سے باندھا ہوا ہے؟؟ آپ کے بیعت فارمز کی نقول منسلک ہذا ہیں۔

حضرت حکم و عدل علیہ السلام کی نظر میں بیعت کی حقیقت:- آپ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں بیعت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-۔۔۔ ”بیعت سے مراد وہ بیعت نہیں جو صرف زبان سے ہوتی ہے اور دل اس سے غافل بلکہ رُوگردان ہے۔ بیعت کے معنی **بچ دینے کے ہیں**۔ پس جو شخص درحقیقت اپنی جان اور مال اور آبرو کو اس راہ میں بیچتا نہیں میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ خدا کے نزدیک بیعت میں داخل نہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تک ظاہری بیعت کرنے والے بہت ایسے ہیں کہ نیک ظنی کا مادہ بھی ہنوز ان میں کامل نہیں اور ایک کمزور بچہ کی طرح ہر ایک ابتلاء کے وقت ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور بعض بد قسمت ایسے ہیں کہ شریر لوگوں کی باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور بدگمانی کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے تیتا مُردار کی طرف۔“ (روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۱۱۴)

عزیزان من:- حضور کے الفاظ کی روشنی میں اب آپ دونوں بھائی بھی اپنے اپنے عہد بیعت کا جائزہ لیں کہ کیا وہ بھی اُسی معیار پر پورا اُترتا ہے جو کہ حضور نے سچی بیعت کا بیان فرمایا ہے؟۔۔۔ کس کو روکیئے صاحب، کس کو ٹوکیئے صاحب اپنا اپنا تانگہ ہے اپنا اپنا گھوڑا ہے **عزیزم عبدالمسیح ظفر صاحب:-** جب آپ جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۱۶ء میں شمولیت کیلئے آئے تھے تو آپ نے خاکسار سے ملاقات کیلئے سیشل وقت لیا تھا۔ دوران ملاقات آپ نے عزیزم سید مولود احمد کے متعلق وہ شکایات کی تھیں جو کہ ۲۰۱۱ء یا ۲۰۱۲ء کی باتیں ہوتے ہوئے ماضی کا قصہ پارینہ بن چکی تھیں۔ اور مجھے بخوبی علم تھا کہ سید مولود احمد صاحب کے خلاف آپ یہ شکایات کیوں لگا رہے ہیں؟؟ چونکہ میں نے کسی جائز اور صحیح وجہ کی بنا پر آپ کو کمیٹی کا ممبر نہیں بنایا اور سید مولود احمد صاحب کو بنایا تھا لہذا سید مولود احمد کے خلاف شکایات لگاتے وقت آپ کے رویہ سے آپ کا یہ غصہ بھی جھلک رہا تھا۔ آپ سید مولود احمد کے خلاف یہ شکایات اس لیے لگا رہے تھے کہ آپ اُسے میری نظروں سے گرا کر اُسے کمیٹی کی ممبر شپ سے علیحدہ کر سکیں۔ دوران ملاقات آپ نے یہ اعتراض برائے راست مجھ سے نہیں کیا تھا بلکہ اپنی بیٹی اور میری بھی بیٹی سعدیہ بشری کے منہ سے یہ اعتراض کروایا تھا۔ حالانکہ اُس معصوم بچی کا کمیٹی سے یا کمیٹی کا کسی کو ممبر بنائے جانے یا نہ بنائے جانے سے کیا تعلق تھا؟ میں یہ اپنی فہم و فراست کے مطابق لکھ رہا ہوں۔ باقی دلوں کے بھید اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

آپ خود سوچیں جو شخص امیر منتخب ہو کر خاکسار کی کسی ہدایت پر عمل کرنے کیلئے تیار نہیں تھا اور نہ ہی اُس نے مامور من اللہ کی کسی نصیحت پر عمل کیا تھا۔ اس قسم کا باغی اور نافرمانیہ دار نہ صرف کمیٹی کا ممبر بننے کے خواب دیکھ رہا تھا بلکہ نعوذ باللہ مامور من اللہ کو بیوقوف بنانے اور اپنے مذموم مقصد کو پورا کرنے کیلئے عجیب قسم کے سیاسی داؤ پیچ بھی کھیل رہا تھا؟؟؟

بستی والوں کیلئے وہ اک بلا ہو جائے گا سانپ کو مہلت ملی تو اُڑدھا ہو جائے گا
روشنی پھیلانے والے کو سزا دی جائے گی جب اندھیرا شہر کا فرمانروا ہو جائے گا

(1) جب میں نے ۲۳ اگست ۲۰۱۶ء کو فون پر آپ سے کہا تھا کہ آپ نے خاکسار کی ہدایت کے باوجود سید مولود احمد کو کسی اجلاس میں کیوں نہیں شامل کیا تھا تو آپ نے یہ بے بنیاد جواز پیش کیا کہ اُس نے دوران الیکشن اپنا ووٹ کاسٹ نہیں کیا تھا۔ جب ایک مامور من اللہ (جس کے ہاتھ پر آپ تو بہ کی بیعت کر چکے تھے) نے آپ کو ہدایت کی تھی کہ خواہ کسی نے آپ کو ووٹ دیا ہے یا نہیں دیا آپ نے سب ممبران کو اپنے ساتھ لے کر چلنا ہے تو آپ نے خاکسار کی اس ہدایت کو نظر انداز کرتے ہوئے ووٹ کاسٹ نہ کرنے والے ممبر جماعت کو اپنے اجلاسوں میں شامل کیوں نہیں کیا تھا؟؟؟ دوران فون جب خاکسار کے اس جائز اور صحیح سوال پر آپ نے مجھ پر الزامات لگانے کا جھوٹا اعتراض کر دیا تو پھر میں نے آپ کے اس گستاخانہ رویے کی وجہ سے فون بند کر دیا تھا۔

میرا عزم اتنا بلند ہے کہ پرانے شعلوں کا ڈر نہیں مجھے خوف آتش گل سے ہے یہ کہیں چمن کو جلانہ دے

(2) فون کے بعد آپ نے خاکسار کے خلاف کینیڈا جماعت میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ آپ پہلے اپنے ہمسائے عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب کے گھر گئے اور انہیں میرے خلاف گمراہ کرنے اور بھڑکنے کی بھرپور کوشش کی۔ لیکن اُس نے آپ کے سامنے تو خاموشی اختیار کر لی اور آپ کے جانے کے بعد اُس نے مجھے فون کیا کہ جناب عبدالسمیع ظفر میرے گھر آئے تھے۔ اُس نے آپ کے یعنی خاکسار کے متعلق فضول باتیں کی ہیں۔ اُس نے یعنی عبدالسمیع ظفر نے کہا کہ میں اُسے (یعنی خاکسار کو) نہیں مانتا۔ اور یہ کہ وہ نعوذ باللہ اپنے دعوے میں سچا نہیں ہے۔ آپ نے اُسے یہ بھی کہا کہ ہم ایک قبرستان سے نکل کر ایک دوسرے قبرستان میں آگئے ہیں۔ وغیرہ۔ آپ کے اس گمراہ کن اور مذموم پروپیگنڈا کے باوجود عزیزم شیخ ندیم احمد صاحب نے مجھے کہا کہ عبدالسمیع ظفر نے مجھے گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے لیکن حضور ہم آپ کو صادق اور سچا مانتے ہیں اور ہم آپ کیساتھ ہیں۔ عزیزم شیخ ندیم احمد نے آپ کو کچھ رقم بطور رستگاری فنڈ یا کسی اور مد میں بطور چندہ جمع کروائی ہوگی لیکن آپ نے غالباً عید الاضحیٰ کے بعد اُسے پیغام بھیجا کہ آپ اپنے پیسے واپس لے جائیں۔ کیا ایک امیر کا یہ کام ہوتا ہے کہ چندہ کیلئے دی گئی رقم لوگوں کو واپس لوٹاتا پھرے؟ اسی قسم کی گمراہ کن باتیں آپ نے عزیزم عذرار شید صاحبہ کے گھر جا کر بھی کی تھیں۔ آپ نے انہیں بھی خاکسار کے خلاف بھڑکانے کی مذموم کوشش کی تھی۔ انہوں نے بھی مجھے فون کر کے بتایا تھا کہ عبدالسمیع ظفر ہمیں آپ کے خلاف بھڑکانے اور گمراہ کرنے کیلئے آئے تھے۔ لیکن ہم نے جب عبدالقادر صاحب سے تحقیق کی تو انہوں نے عبدالسمیع ظفر کے اس گمراہ کن اور مذموم پروپیگنڈے کی تردید کی۔ عزیزم عذرار شید صاحبہ نے بھی مجھے کہا کہ آپ حق پر ہیں اور عبدالسمیع ظفر نہ

صرف غلط ہیں بلکہ وہ آپ کے خلاف گمراہی بھی پھیلاتے پھر رہے ہیں۔ کینیڈا کے امیر صاحب :- آپ اپنے متعلق خود فیصلہ کر کے مجھے بتائیں کہ کسی مامور من اللہ کی صمیم قلب سے بیعت کرنے والے کے کیا ایسے کر توت ہوا کرتے ہیں؟؟ خاکسار تو آپ سب کا نہ صرف نجات دہندہ ہے بلکہ جماعت احمدیہ قبرستان میں دبے پڑے آپ ایسے مردوں کو باہر نکالنے والا ہے۔ میں نے تو آپ کو زبان دی ہے۔ آپ نے قبروں سے نکلنے کے بعد اپنے نجات دہندہ ہی کو آنکھیں دکھانی شروع کر دی ہیں؟؟؟

جن پتھروں کو ہم نے عطا کی تھیں دھڑکنیں وہ بولنے لگے تو ہمیں پہ برس پڑے

(3) آپ نے کینیڈا کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں خاکسار کے خلاف فتنہ و فساد کی جو آگ بھڑکائی اور جو جو بیانات دیئے ہیں۔ اگر یہ سارے بیانات سچ ہیں تو ان سے کیا یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ درپردہ اپنی بیعت کو فسخ کر کے فاسقوں میں شامل ہو چکے ہیں۔

ثانیاً۔ آپ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ ”کہ ہم ایک قبرستان سے نکل کر ایک دوسرے قبرستان میں داخل ہو گئے ہیں“۔ کیا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو قبرستان قرار دینے کیلئے آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے؟؟ آپ کے پاس ہرگز اس کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔ آپ نے خاکسار اور خاکسار کی نیک جماعت کے خلاف یہ سراسر زہرا گلا ہے۔ ہم مظلوموں کی جماعت پر اتنا بڑا اتہام باندھتے ہوئے آپ کو ذرہ بھی شرم نہ آئی۔ آپ کو واضح رہے کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند حضور کی اصل اور حقیقی جماعت ہے اور یہی جماعت احمدیہ آپ کے صحیح عقائد کی آئینہ دار بھی ہے۔

(4) کینیڈا کی جماعت احمدیہ قبرستان کے امسال جلسہ سالانہ ۲۰۱۶ء کے دوران آپ کے ایک قریبی عزیز کا مجھے فون آیا۔ انہوں نے مجھ سے آپ کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ صاحب کیا کرتے پھر رہے ہیں؟ میں نے آپ کے نامناسب رویہ کے متعلق ابھی چند باتیں ہی بتائی تھیں تو وہ جواب میں کہنے لگا کہ یہ صاحب ساری زندگی اپنے گھر میں بھی مار کٹائی اور گالی گلوچ کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ اس نے اپنے اہل و عیال کیلئے بھی گھر کو جہنم بنائے رکھا تھا۔ انتہائی درجے کا بد اخلاق انسان ہے۔ جناب عبدالسمیع ظفر صاحب :- میں آپ کے متعلق آپ کے رشتہ دار کی باتیں سن کر حیران رہ گیا۔ اُس نے مجھے یہ بھی کہا کہ اسکے خاندان کے دیگر افراد اگر جماعت احمدیہ اصلاح پسند سے دور ہیں تو اسکی وجہ بھی اس صاحب کا بد رویہ اور بد اخلاقی ہے۔ اُس نے کہا کہ یہ صاحب تو چھوٹے ہی مجددوں کے متعلق بھی یہ کہہ دیا کرتا ہے کہ مجددوں کو گولی مارو۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا

☆ سورۃ الحجرات کی آیت ۱۵ میں اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ عرب کے بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہو گئے ہیں۔ اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ قُلْ لَّہُمْ تَوْمُونٌ وَلَکِن قَوْلُوا أَسْلَمْنَا وَلَکِنَّا یَدْخُلِ الْإِیْمَانُ فِی قُلُوبِکُمْ ط وَإِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَهُ لَا یَلِیْسَ کُمْ مِنْ أَعْمَالِکُمْ شَیْئًا إِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (الحجرات۔ ۱۵) بدوی اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہو گئے ہیں۔ اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے عملوں میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت رحم کر نیوالا ہے۔

جناب عبدالسمیع ظفر صاحب:- آپ تو عرب کے بدوؤں ایسے بھی نہ نکلے۔ اگرچہ اُنکے دلوں میں ایمان داخل نہیں ہوا تھا تب بھی وہ کم از کم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطیع یعنی فرمانبردار تو ہو گئے تھے۔ آپ تو خاکسار کی بیعت کر کے بھی میرے فرمانبردار نہ نکلے بلکہ درپردہ باغی اور شیطان کے پیروکار نکلے ہیں۔ کیا آپ ایسے باغیوں کو میں امارت سپرد کرنے کیساتھ ساتھ کمیٹی کا ممبر بھی بنا دیتا تا کہ آپ کمیٹی کے دیگر ممبران کو بھی نہ صرف گمراہ کرتے بلکہ کمیٹی کے امور میں بھی آئے دن فتنہ و فساد پیدا کرتے رہتے؟؟

آپکے جوابی خط کو جس نے بھی پڑھا ہے تو اُس نے اس خط کو گستاخانہ قرار دیا ہے۔ میں نے آپکے خط میں مذکورہ ہر بات کا نہ صرف مدلل جواب لکھا ہے بلکہ آپکے متعلق اور بھی بہت ساری باتوں کا ذکر کیا ہے۔ اُمید ہے اب آپ کو اپنے خط کی سمجھ آگئی ہوگی کہ آپ نے اُس شخص کو (جس کی آپ بیعت کر چکے تھے) کیا لکھا ہے اور کس لہجے میں لکھا ہے؟؟ آپکے خط کا مزاج ظاہر کر رہا ہے کہ آپ نے جس کی بیعت کی ہوئی تھی آپ اُسے اپنا ملازم سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور گمراہی سے بچائے تاکہ آپ جہنم رسید ہونے سے بچ جائیں۔ آپکے اس قسم کے انتہائی باغیانہ اور متکبرانہ رویے کا خاکسار عرصہ دراز سے سامنا کر رہا ہے۔ آپ نے عرصہ دراز سے میرے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ حلم اور بردباری کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ سچائی اور ہدایت پا کر بھی آپکے اندر کوئی مثبت تبدیلی پیدا ہونے کی بجائے آپکا رویہ ہمیشہ منفی اور باغیانہ رہا ہے۔ اور آپکے اس رویے سے پتہ ملتا ہے کہ آپ درپردہ خاکسار کی جماعت سے ارتداد اختیار کر چکے ہیں۔ علاوہ اسکے میں آپ کو نصیحت کروں گا کہ آپ نے ایک مامور من اللہ کیساتھ عہد بیعت باندھ کر اُس سے یہ گستاخیاں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اُسکے حضور توبہ اور استغفار کریں۔ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمادے اور اس طرح آپکا خاتمہ بالخیر ہو جائے۔ آمین۔

چمن میں تلخ نوائی میری گوارا کر کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کار تریاقی

اختتامیہ:۔۔۔ (۱) دو ہزار سال پہلے نزول فرمانے والے موسوی مریم کے زکی غلام (حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام) کے حالات کو جب ہم دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ ملتا ہے کہ صلیب کے شدید ابتلاء کے وقت آپکے قریباً سارے حواری آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ بد بخت یہوداہ اسکر پوتی نے تو آپ کو ۳۰ روپوں کے عوض پکڑا دیا اور ایک دوسرے بد بخت پطرس نے آپ پر لعنت ڈال دی۔ موسوی اور محمدی زکی غلاموں کے درمیان مماثلت کا تقاضا تھا کہ ضرور محمدی مریم حضرت مرزا غلام کے زکی غلام کیساتھ بھی اُسکے بعض حواری ویسے ہی رویوں کے مُرتکب ہوتے جس قسم کے رویوں کے مُرتکب موسوی زکی غلام کے حواری ہوئے تھے۔ آپ پر بھی آپکی بد بختی غالب آئی اور آپ نے بھی خاکسار پر اعتراضات کر کے حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم کے حواریوں کی یاد تازہ کر دی ہے۔

آپکا خاکسار کے متعلق یہ کہنا کہ میں انہیں نہیں مانتا اور وہ غلطی خوردہ ہیں سے پطرس کی یاد تازہ ہو گئی ہے۔ آپکے رویہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ درپردہ ارتداد اختیار کر چکے ہو۔ اور جب آپ فاسق بن کر خاکسار کی تکذیب کرتے پھر رہے ہیں تو پھر اب آپ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کینیڈا کے کہاں امیر ہیں؟؟ آپ اب کینیڈا کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے کوئی امیر نہیں ہیں۔ آپ اگر جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں دوبارہ آنا چاہیں تو آپ کو اپنے کیے پر شرمندہ ہو کر نہ صرف مجھے ایک معذرت کا خط لکھنا ہوگا بلکہ اس کیساتھ ساتھ اپنے عہد

بیعت کی دوبارہ تجدید بھی کرنی ہوگی۔ آپ کی فیملی کا خاکسار کیساتھ کوئی پرالیم نہیں ہے۔ وہ میری جماعت میں ہیں۔ اگر انہوں نے جماعت میں رہنا ہے تو وہ ہماری جماعت کا حصہ ہیں اور میں ان کیلئے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے عہد بیعت پر ثابت قدم رکھے لیکن اگر انہوں نے آپ کی پیروی کر کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو چھوڑنا ہو تو وہ اس معاملہ میں آزاد ہیں۔

(۲) ہماری جماعت احمدیہ اصلاح پسند ہرگز ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ یہ ایک مذہبی اور روحانی جماعت ہے۔ اسیروں کی رستگاری اور غلبہ اسلام کے انتہائی مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے مجھے سیاستدانوں کی بجائے مخلص ساتھیوں کی ضرورت ہے۔ اگر جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے کسی اور ممبر نے بھی آپ کی طرح سیاست کرنی ہے تو وہ اپنے ملک کی کسی سیاسی جماعت میں شامل ہو کر اپنی سیاسی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے اپنے سیاسی مقاصد حاصل کر سکتا ہے۔ میں اس معاملہ میں اپنے کسی ممبر جماعت پر کوئی قدغن نہیں لگاتا۔ بہر حال جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں خاکسار کی قیادت میں ممبران جماعت کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ جماعت میں سیاسی جوڑ توڑ کریں یا مجھے آنکھیں دکھائیں بلکہ انکی یہ ذمہ داری ہے کہ اسیروں کی رستگاری اور غلبہ اسلام کے مشکل ترین ہدف کو حاصل کرنے کیلئے وہ خاکسار کی ہدایات کے مطابق جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی انتظامی اور مالی مشکلات کے حل کرنے میں میری مدد فرمائیں۔ والسلام

خاکسار

مرد حق کی دعا

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جرمنی

موجود کی غلام مسیح الزماں۔ موعود مجدد صدی پانزدہم

۷ نومبر ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم و محترم جناب حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب اسلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
امید ہے آپ بفضل تعالیٰ بخیریت ہونگے آپ کے مسلسل تین خطوط ملے جواب میں تاخیر ہوگی
ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا

جلسہ سالانہ جرمنی کے سفر اور دیگر آفات نے اس بیمار و نحیف انسان کو ابتلا میں ڈال دیا
عزیزان نے خبر دی کہ چند ای میل آئی ہیں میں چونکہ کمپیوٹر سے لاعلم ہوں اور دوسرے کی
مدد کا محتاج ہوں لہذا بیٹی نے پرنٹ نکال کر دیئے چونکہ میں اور میری فیملی بیمار تھے مناسب
خیال کیا کہ اس وقت فون پر بات کر کے اپنی حالت بتا دوں اور دو دن میں جواب لکھ دوں گا
فون کر کے بتلانے کی کوشش کی گئی مگر دوسری طرف تو موسم ہی خطرناک تھا
ہوگی ہے غیر کی شیریں بیانی کارگر عشق کا اس کو گماں ہم بے زبانوں پر نہیں

فون کی گفتگو آخر پر بتاؤں گا آپ نے اپنے خط میں تین نقاط کا جواب مانگا ہے تو جواب حاضر ہے
نمبر ایک۔۔ تمام جماعت کی تفصیلی تجنیدی لسٹ تین دن میں مل جائے

جناب عالی گزارش ہے اس طرح کے خطوط مذہب کی تاریخ میں کبھی سننے میں نہیں آئے ماسوائے کہیں
جنگ شروع ہوئی ہو یا اسی طرح کی کوئی اور ناگہانی صورت ہو۔ یہاں ہم لوگ روزانہ حلال کارزق کما کر
کھاتے ہیں اور اس کے علاوہ ایک دوسرے سے بہت فاصلوں پر رہتے ہیں ملاقات اتنی آسان نہیں ہے۔
ناصر سلطانی کے مبالغہ کے وقت تمام لسٹ آپ تک پہنچ چکی ہے اور ویب سائٹ پر موجود ہے پھر جن
لوگوں نے

بھی بیعت کی ہے سب نے آپ کے ساتھ بذریعہ فون کی ہے ان کے بیعت فارم آپ کے پاس ہیں میں نے کبھی
نہیں دیکھے

نمبر دو۔۔ رستگاری فنڈ

خاکسار کو یہ ذمہ داری جون ۲۰۱۵ سے ملی ہے لہذا میں صرف چودہ ماہ کا جوابدہ ہوں مجھ سے جون ۲۰۱۵ سے پہلے کا حساب مانگنے میں کون سا عقلی جواز ہے؟ جون ۲۰۱۵ کے بعد دو ہزار چار سو کنیڈین ڈالر چندہ وصول ہوا تھا جو مبشر صاحب کو بھجوا دیا گیا تھا اسکے علاوہ ہمارے پاس کوئی اور وصولی نہیں ہے۔

نمبر تین -- تبلیغ

1. ندیم شیخ کی فیملی کے پانچ افراد میری ذاتی کوشش سے جماعت میں داخل ہوئے
2. عذر ارشید صاحبہ اور انکی فیملی جماعت سے کیوں بدظن ہوئے اور کن کوششوں سے واپس لائے گئے یہ آپ ان سے براہ راست تصدیق کر لیں
3. حمید اللہ شاہ صاحب کی فیملی کے چھ افراد میرے دور میں کس کی کوشش سے جماعت میں شامل ہوئے؟

4. بہن رضیہ صدیقی صاحبہ بھی میرے دور میں جماعت میں شامل ہوئیں
5. اسلام آباد پاکستان میں برادر م اقتدار احمد اسد صاحب کی بیعت کی خبر تو خود آپ نے مجھے دی تھی کہ وہ میری فیملی کے ذریعے جماعت میں شامل ہوئے ہیں
6. میری بہن بہنوی اور چھوٹا بھائی جلسہ سے چند ہفتے پہلے آپکے دعویٰ کی تصدیق کیلئے آپ سے طویل ملاقات کر کے گئے ہیں۔

7. عزیز صائمہ صاحبہ نے بھی پچھلے دنوں بیعت کی ہے ہماری جماعت میں تبلیغ کے سلسلہ میں مردوں سے بھی آگے خواتین ہیں۔ عذر بہن سے تو آپ واقف ہونگے اور راہ ہدی کے نام سے بھی آپ خوب آگاہ ہونگے۔ کسی اور جماعت میں بھی ایسی مثالیں ہیں؟؟؟

کیا اسی نوعیت کے خط امریکہ اور سویڈن کو بھی لکھے گئے ہیں؟ تو ہمیں بھی آگاہ کریں۔

قادیانی جماعت کے ساتھ حافظ رانا منظور احمد صاحب کی قیادت میں ہمارے ساتھ بات چیت کا اہتمام اسی خاکسار نے کیا تھا جس میں قادیانی جماعت کے کم از کم دس افراد نے شرکت

کی انصر رضاء صاحب کے ساتھ میٹینگ اسی سلسلے کا دوسرا حصہ تھی۔
 ندیم شیخ صاحب کے گھر تین مریبان سے کامیاب مباحثہ بھی ہماری ہی کاوش تھی۔
 گزشتہ جنبہ صاحب آپکے سب سے بڑے برادر نسبتی محمد منظور خان صاحب جرمنی سے محترم
 لیاقت بھی موجود تھے انھوں سال کینیڈا آئے انکے ساتھ خاکسار کی طویل ملاقات ہوئی جس میں عذرا
 بیزاری کا اظہار کیا ہماری کوشش سے تمام نے آپ پر کئی الزامات ثبوت کے ساتھ لگائے اور انتہائی
 اور اسکی آپکو اطلاع بھی دی گئی اور انھوں نے جلسہ پر حاضر ہونے کا وعدہ الزامات سے آپکو بری کرایا گیا
 کیا۔ بھی

ابتدا خط پڑھ کر فون پر آپ سے رابطہ کر کے اپنی بشری کمزوریاں بیان کیں جو میں آپکا
 فرمایا "یہ سب بہانے بازیاں اور میں بیان کر چکا ہوں مگر خلاف توقع جو الفاظ سننے کو ملے یعنی آپ نے
 بے بنیاد ہے "تب میرا سوال تھا کہ اپنے تبلیغ کے بارے میں جھوٹ ہے اور آپکی اب تک کی تمام گفتگو
 آپ نے انتہائی جاہ و ذرا مجھے یہ بتادیں کہ انصر رضاء والی میٹینگ کا اہتمام کس نے کیا تھا؟ جو الزام لگایا ہے
 خط موجود ہے تب میرا سوال تھا کہ کیا آپ جلال اور رعونت میں فرمایا کہ میرے پاس انصر رضاء کا
 خط کو دلیل بنانا چاہتے ہیں مگر آپ نے جواب دینے کی بجائے خدا حافظ انصر رضاء کو سچا سمجھتے ہیں جو اسکے
 کہہ کر

فون بند کر دیا۔ آپ مجھے ہمیشہ اپنا بڑا بھائی بیان کرتے رہے ہیں یہ سلوک بھی ملاحظہ ہو -

واسلام خیر اندیش عبدالسمیع ظفر

امیر جماعت کینیڈا

ہم کو آتے نہیں دن رات قسیدے پڑھنے وقت آجائے تو ہم جان لڑا دیتے ہیں